نعم المولیٰ و نعم النصیر

منصب الامم

در مطبع مرتضوی زیور طبع پوشید

شکر اور احسان ہی خدا کا کہ جسنی ایک مشت خاک سی ہم سبکو صورت انسان
بنایا اور اشرف المخلوقات ہماری حق مین فرمایا اور ہر شی جزو کل او زمین
کی پیدا کی اور رنگ برنگ کی اوسکو تاثیر بخشی اور ... مزاج صفراوی
سوداوی و رنگی و بلغمی کی عطا کی بقول سعدی شیرازی شعر
طبع مین سرکش یہ چار ... ہو جائی ہر ... ایک ہو ان
چار سی غالب اگر جان شیرین تن سی کر جاوی سفر اس سبب سی ان
او ویا تو نکو ہی واسطی صحت پہونچانی عوارضات قسم بہ قسم ...
ہر شہر کی تعرکین آتشی آبی بادی خاکی بموجب کہنی حکیمو و باتجربہ کار کی
کہا دین ہوین لگادین سکین اور ہر ایک چرخ بنالگو او زہر ... کی شکل پہلی

برج مروت ماه روی والشمس والضحی سد موی والیل اذا سجی
مقتدای حرمین پیشوای اهل مشرقین والمغربین جد الحسن
والحسین رسول الثقلین محمد وح خالق وما ارسلناک الا
رحمة للعالمین خاتم النبیین رسول رب العالمین شفیع المذنبین حبیب
خدا احمد مجتبی محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم
لولا [illegible] سی خلق کیا نظم کیا لکھون نعت اوس شہ لولاک کی :
[illegible] ہی یہ عزت خاک کی : اوسکی ہستی کا نہوتا گر سبب : تو
یہ مخلوقات کچھہ ہوتی نہ سب : ذات عالی کا اوسیکی ہی ظہور : یہ جو ظاہر
سب جگہ ہی حق کا نور : فیض است بر یہان تک عام ہی : ہم باولی
کا بیان احکام ہی : ہو سکین اوسکی بیان اوصاف کب : ذات اوسکی
وہ ہی [illegible] رب : یہان زبان قاصر ہی جو کیجی بیان : خاک
[illegible] کو یہ طاقت کہان : جسقدر ہین اوسکی اصحاب اور آل : ان
[illegible] ہی : اب مرح [illegible] مخلوقات و شیرازه صحیفه
[illegible] قبله نمای محراب امامت تخت نشین ایوان شریعت سفینه دریای
[illegible] مروت بازوی نبوت آبدار حوض کوثر وسقیهم ربهم شرابا
طهورا فاتح [illegible] لا ر العلم علی بابها کشنده عمرو وعنتر شکننده قلعه خیبر اسد الله
الغالب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم الله وجهه کو وصی کرکی بہیجا

وملح کی یہ گنہگار بیسار سید فضل علی بن سید شاکر علی ابن سید کرم علی بنی

والی قدیم شاہجہان آباد کی کہ اوستاد و پڑہائی اور لکہوانیمین بادشاہزادونکی

ہوتی آئی ہین اور اب بہی اوسی خدمت پر بہائیصاحب عالیدرجات منبع

فیوضات مصدر کمالات اوپر کرسی روزگار کی بیچ سرکار بادشاہی کی جلوہ گستر

ہین اللہ تعالی اونکو سلامت باکرامت رکہی لیکن اپنی خرابی و بربادی کا کیا

بیان کرون اور کیا لکہون کہ سینہ قلم کا چاک چاک ہوتا ہی کہ پہو وگار عالم

نی بزرگونکی تقدیرمین ریاست اور اپنی لکہی تہی اور اس نالایق

کی مقسوم مین ندامت اور فقیری **نظم** جسی چاہی وہ خاک بر سر کری جسی

چاہی سلطان کشور کری ؛ الغرض یہ بی سر و سامان سرگردان تنگ خاندان

اپنی کا ہوا رات اور دن اس سوچمین رہا اور حسب حال اپنی یہ کہا **شعر**

ستم فلک دون کی ہاتہہ سی افسوس اپنا [illegible] پوری

کہ ایام طفلی سی انکی گردش لیکر قیامت زمانہ یا بہار کار [illegible] پانیداو

کنجفہ کی سب عزیز و اقربا سی [illegible] کی ایسا ابتر ہوا یا د اب پہچان کیا

کہ باگ اختیار کی ہاتہہ سی چہوٹ گئی اور ہوا برق رفتار خواہش کی

باوہ پیمائی جنگل پر مستعد ہوا اور کچہہ تدبیر بن نہ آئی آخرکار بقول ہیا

شعر نہ مدد بدہ کی لی اور نہ مشکل کی لی ؛ نکل شہر سی راہ جنگل کی

القصہ سیر لعب طی کرتا رفتہ رفتہ کلکتہ تئین پہنچا کہ وہان نکولی یا [illegible] کا

یہ سب قبول کیا غرض وہین ایک مکان واسطی رہنی کی مقرر کیا گیا اور خدمت
کی لی ایک مسلمان باایمان کو یہ اجازت دی کہ کہانی اور پینی سی انکو کبھی کسی
کسی چیز کی نہونی پائی سوا اسکی جو ضرورت ہوا وسکو انکی اطلاع ہماری
سرکار تک پہنچا دیا کرے اور انکو اس پر تعین کیا جاتا ہی تشکر پروردگار حقیقی کا کیا کہ فکر اخراجات
سی فراغت پائی سبحان اللہ یہ مقام تصور اور غور کا ہی **بقول شاعر** جو
تقدیر مین ہی سو ٹلتا نہین ؛ بس یہان کچھ عقل کا چلتا نہین جو کاتب
تقدیر نی روز ازل سی لوح پیشانی پر لکھ دیا تہا وہ ہی جلوہ ظہور کا
دکھلاتا ہی اسیر زبان خامہ سلامت کی دراز کرنی ہر بشر کو ناحق ہی کیونکہ
بقول شاعر ہی گمان ہر اک ہر کس وہم نادانی مین ہی ؛ پیش آتی
ہی وہی جو کچھ پیشانی مین ہی ؛ اور ٹلنا اوسکا نہایت محال اور اشکال
بلکہ امحال **بقول اسود** چاک کو تقدیر کی ہرگز رفو ہوتا نہین ؛
حضرت تدبیر گو پیاک بہت سیتی رہی ؛ خدا گواہ وو اہل صفا ہی آگاہ
ہی کہ اقبال اوسکا تہا دیگانہ و جہان دیدہ زمانہ نی انکو شریف زادہ جانکی
غور پرداخت بدل و جان کی اور بفرزندان نوازش اور الطاف
روز بروز زیادہ کرنا شروع کیا اور خوب تبلایا یہان تک کہ جو
مشکل عوارضات تہی وہ سب جیری ہاتھ سی اچھی کروانی شروع
کی کہ کوئی دقیقہ اس فن کا رہ نجانی کہ دوسری کا محتاج ہونا پڑی

فنا ہی یہ خواہ بندہ ہو خواہ ہو آزادہ ؛ ہو تنگا ہی ہر ایک آمادہ
کوئی محجوب کوئی دلبر ہو ؛ وقت جب آنکے برابر ہو ؛ گر گرو نبدہ برج آہن
مین ؛ رکھو کیسی ہی اوسکو مامن مین ؛ مرگ جا کر وہین گذار کری ؛ جلوہ
شیر ہو شکار کری ؛ زندگی ہو اگر تقدیر مین ؛ بان ہینگی نہ اوس [illegible] بدر مین
کر رگ وپی مین سوت گہر نکری ؛ سانپ کاٹی تو سم اثر نکری ؛ بس تہیر
کچھہ قضا سی چلتا ہی ؛ یہان ہر یک شخص ملتا ہی كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ
وَكُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
کہ دوا کند رگلاک پاٹن صاحب لی ہی حرب تیغ اجل سی کوئی مرہم
پذیر لایق تدبیر نہین ہو سکتا اور کسی بشر کو اوسی نجات پائی نہین
دیکہا اور نہ کاہ سنا ایکروز او نہونی ہی اس عالم فانی سی طرف ملک
جاودانی کی کوچ کیا اور نعرہ آہ کا ہر ایک [illegible] بلند ہوا ؛
بقول شاعر دیکہی کہ چشم ہوشیار ہی عالم خواب ہی غافل ہی بیدار
کرلی جو کچھہ کر ہی گا غنیمت ہی ؛ زندگانی [illegible] غنیمت ہی ؛ ورنہ
پہر جسگہڑی موندی یہ پلک ؛ خواب کیجے لحد ہی حشر تلک ؛ [illegible]
اونکی مرنیکی بعد اور دو برس کلکتہ مین اوقات بسر کی لیکن [illegible]
اور اشفاق اوستاد کا یاد آتا باوجودیکہ فراغت بسط حاصل ہی اوسپر بھی یہی
جی مین سمائی کہ خواہ مخواہ سیر لکہنو کی کیجئی یہ دل مین ٹہانکر روانہ ہوا آخر کار

تہا: آتہہ کاٹہہ مین بحر مین پورا نا چند دل : لگی گلشن کی ہوا دم کا
ہلانا لگی بہول : چند عرصہ مین جو اثاث البیت نقد و جنس سی بیچ ہاتہ
اپنی کی رکہاتہا وہ سب کا سب تو اضع اور سامان ناز و معشوقہ دلنواز کی
کرچکا نوبت یہان تک پہونچی کہ خرچ قوت لا یموت سی بہی عاجز رہنی لگا
رفتہ رفتہ افلاس بیقیاس نی پنجہ عسرت مین ایسا گرفتار کیا کہ کوئی تدبیر
اپنی رہائی کی اوس سی رہائی ہوویں لاچار ہوکر واسطی معاش کی
فکر کرنی لگا جب دیکہا تو صورت روزگار کی آئینہ خیال مین بہی
جلوہ گر نہوی اور وصلہ ازہی و زیر باری سی تنگ آیا بار بار یہ
زبان سی کہنی لگا حسب حال اپنی اس زیست سی بہتر ہی اب
موت ہر دل ہر کہ جل تو چہہی کہین جا کر یا ڈوب کہین مر لی نہی کہتا
تہا کہ یکایک ساقی راحت بخش سینہ بیکین تشریف لائی مجکو مشعوق
و یکہ کی فرمائی خلق صبح آپ کا یہ جو حال لیا ہو خیر تو ہی مزاج
کیسا ہی : اپنی خرابی و پریشانی بلا کم و کاست زبان حراس بیان
کر کی مشکل وی اور یہ کہا بقول شاعر کجہہ خلل اپنی نہ
بیان مین : ہی لکہا لا تقنطو قرآن مین : ای صاحب دی
خود وہی مشکل مشکل کوئی ایسی نہین آسان نہوئی : پر چاہئی
انسان پریشان نہوئی صبر درکار ہی ای غفلت شعار بقول

سلسلہ پر وہ عجیب سما سر انجام کر دیگا کیا تو نی یہ نہین سنا ہی قل المثل

زراق را روزی رسان بر سید بدہی مگس ہرگز نماند عنکبوت جو بیمار کہ

صحت پائیگا وہ حسب مقدور خدمت آپکی بجا لائیگا یہ فکر اخراجات کم

ہو جاویگی اور صورت فراغت کی نظر آئی کی یہ کلام فرحت انجام سنکر اوسی دن

سی یعنی بقوۃ الٰہی کمر ہمت کی مستحکم باندہی و توکلت علی اللہ تعالیٰ پر وہ بیان رکہہ کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کی ایک مکان مین جا بیٹہا اور بیماروں کا علاج

کرنا شروع کیا یہانتک کہ نحوست ایام [illegible] پہلو تہی کر گیا اور نام [illegible]

ہوا کہ ہر ایک ادنا و اعلیٰ مین روشناسی بہم پہونچی بارے افضال الٰہی

سی تہوڑی دنوں مین ایسی صورت نکل آئی کہ اوقات اچہی [illegible] بسر ہونے

لگا اور خواہش دلکو کسی چیز کی نہ رہی بعد چند مدت کی نصیر الدین حیدر نے

انتقال کیا اور تخت سلطنت پر بادشاہ جم جاہ عالم پناہ [illegible] یعنی

محمد علی بادشاہ جلوہ فرما ہوی بقول شاعر [illegible] اعتبار نہین

ایک طور اسکی آئین و [illegible] بیٹہی بیٹہی ایک [illegible] زمانہ اس دنیا کو

ناپائیداری کا ایسا نمونہ کہ یہ عمارت خانہ [illegible] مثل حباب بلکہ حباب [illegible]

کم نظروں مین نظر آئی فورا خیال گذرا بقول شاعر

اس جہان سی جائیگا اسکو پہر سوچیگا اور پچہتائیگا کس واسطی دو دن کی

مرنا ہی جینا نہین اور مرنا بسوی بیس ایسی سہل سہاگ کو کون [illegible]

اعظم شہنشاہ عالم غریب پرور بادشاہ بحر وبر جہان پناہ امجد علی شاہ
کی ہی کہ خاتمہ اسکا انکی بندگی ایک تشفیق ایسی باکمال کہ انکی وصف مین زبان
میری لال شعر سرو دفتر فصاحت شاہنشہ کشور بلاغت اگر ایک ادنا سا
مضمون جو شل برکاہ کی ہووے تو اسکو گلریزی سخن سی اوپر سنگ کوہ طور کی
ایسا سرسبز و شاداب کرکی سطر نبکو دیتی ہین جسوقت وہ مطرب بو العجب اس
مضمون کو محفل مین ساتھ راگ کی جلوہ افروز کرتی ہین تو ہر سمت سی صدا واہ
واہ کی [illegible] تی ہی غرض اپنی نزدیک اس بحر دریا مین انکا ہم ردیف کوئی
نہین معلوم ہوتا قصہ کوتاہ [illegible] بیان تحمل شاعر یکا کیا جاتا ہی اگر ذرا انہونی
فرمایا کہ اگر کتاب از قسم روایات مجربات سمی تصنیف کی ہی اوسی ہم ہی کہین
عذر کیا مین کہ شل مشہور ہی چراغ راپیش آفتاب نوری نیست یہ نادان
کی زبان [illegible] کیا ہی شل مشہور ہی کندہ بروزہ باخشکہ
اگرچہ گندہ لیکن [illegible] سطور پڑھی ہی لیکن الامر فوق الادب
سمجھ کی [illegible] اگر تا ہو [illegible] علی الصباح لیکیا انہون نی اسکو خوب ابتدا سی و
انتہا تک دیکھا تو [illegible] زبان [illegible] تحسین اور آفرین کی اور یہ کہا
کی ایسی کتاب مفید الاجسام فائدہ مند خاص و عام کی ہوئی ہی گویا کہ ایک
دریا فیض کا جاری کر دیا ہی مین جو بغور آخیال کیا تو موافق مضمون ان
اور انکی نام اسکا ہی رکھا اور اس سبب سی یہ ہی کہ انکی دل پر غبار ملال کا

عوارضات
جہانی کا باقی نہین [illegible]
بیان مفصل [illegible] غرض اپنی عقل ناقص
کی نزدیک [illegible]
محیط فیض کا بہرا ہوا ایک کوزہ مین بند
کر دیا ہی اگر اسکو دار الشفا کہی تو بہی بجا
ہی لیکن مصنف کو اسکی صد آفرین
مرحبا ہی کہ یہ ذخیرہ واسطی خلقی ایسا

بیت اگر سوسن صفت میری زبان ہووی نہین ممکن کہ شکر اوسکا بیان ہو اب
بیچ خدمت صاحبان دانش وبینش اس فن کی پوشیدہ نرہی کہ ان اوراقونکو موافق
کتاب حکمائونکی و واکداران تجربہ کارونکی لکہا ہی مصرعہ گر قبول افتد زہی عز و
شرف اور اگر کچہہ غلطی ہوئی ہو تو اوسکو اصلاح فرماوین اور حرف غوبت کا
زبان پر نہ لاوین مثل مشہور ہی کہ از خوردان خطا واز بزرگان عطا
امیدوار اس بات کا ہون اور اس مضمون پر یہ کلام گواہی دیتا ہی حدیث
کہ اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ الْخَطَآءِ وَالنِّسْیَانِ شعر ہو چکا دیباچہ سب
تمام اب لکہون کچہہ نسخیات اسی خاص و عام ای دوستو اس رسالہ
مین باب چار ہین اور اک خاتمہ ہی بیت کر کی اپنی ولیکن وزرہ غور ہی
اب بیان یہان سی کرون کچہہ اور ہین باب اوّل بیان علاج پہوڑہ
مین اور دوانہ زہرباد مین باب دوسرا بیان علاج زخم مین
باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین باب چوتہا علاج
متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین فصل پہلی علاج وجع
مفاصل مین فصل دوسری ادویہ مقوی باہ مین فصل
تیسری علاج جریان مین فصل چوتہی علاج [illegible]
اور بیان نسخہ متفرقات مین خاتمہ بیان بارہ احوال مین باب پہلا
علاج پہوڑہ اور دوانہ زہرباد مین جاننا چاہئی

سیاہی مثل باد [illegible] جو کی وغیرہ تی ہی اور زہرباد سی تعفن رکہتی ہی یہان تک کہ تمام ہو جاتا ہی اور وہ مریض چار پہر [illegible] کی بعد قریب ہلاکت ہو جاتا ہی لیکن بفضل [illegible] اگر کوئی مرہم یا [illegible] تو البتہ اچہا ہو جاتا ہی اگر سیاہی گردن کی نیچی نہ اتری ہو تو علاج کری [illegible]

لگائی یا پلپا تہ رکہی جب آبلہ پڑجائی تو دوسری دن صبح کو کاٹ ڈالی اور مرہم اسطرحکا لگائی کہ زخم اچہا نہو اور نہ خوب آلایش نکلی اور وہ مرہم یہ ہی :

نسخہ مرہم توتیا یا روفی ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سہاگہ چوکیا خام ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ پہٹکری ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی چہہ ماشہ ان سب دواونکو مہین پیس کی بہروزہ مین ملاکر گاہیکا گہی دو تولہ کو تہوڑا تہوڑا ملاتا جای اور گہوٹتا جائی اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سے عجب اس مرہم ہو کر زخم پر لگائی جب وہ زخم سرخی پر آئی تو یہ مرہم لگائے

نسخہ مرہم روغن کنجد سیاہ پاؤ بہر پہلی گرم کری استخوان سر آدم دو تولہ برگ نیم دو تولہ لیکر اوسمین ڈالی اور خوب جلائی جب دونو چیزین جل جاوین تو دور کری بعدہ سیتم دو تولہ ملائی اور مردار سنگ چہہ ماشہ سفیدہ کاشغری چہہ ماشہ سفید ورنگ اپنی چہہ ماشہ پیس اور چہانکر جدا جدا اوس تیل مین ڈالی اور آنچ کم کری تا کہ خوب ہووی جبکہ تا رنبدہنی لگی تو افیون چہہ ماشہ ملاوی جب ملجائی تو سرد ہوکی رکہی اور اوپر اوس زخم کی لگائی اور لازم ہی کہ دیکہی ورم تو کسی طرف نہین ہی اگر ورم ہووی تو ضماد یہ لگائی **نسخہ ضماد** سورنجان تلخ چہہ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیار شنبر دو تولہ گل بابونہ ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوی سبز مین سب دواونکو پیس کر نیم گرم لگائی پہر دو چار دن کی بعد دیکہی کہ وہ زخم پیپ دیتا ہی یا پانی اگر پانی نکلی تو اس

چار ماشہ آملہ چار ماشہ جبکہ یہ سب عرق جل جائین تو موم زرد دو تولہ موم
سفید یک تولہ ڈال وہی سفیدا ایک تولہ مردارسنگ چار ماشہ دم الاخوین
چار ماشہ توتیا چار رتی ان سبکو مہین پیسکر ملائی جب قوام پر آئی تو
اوتارلی اور زخم پر لگائی اگر حق تعالی نی چاہا تو اچھا ہوجائیگا نوع دیگر
ایک پھوڑا ہاتھ پر ہوتا ہی یا کہنی مین یا پشت سر یعنی گدی پر اور سر کی
پھوڑی بہت ایسی ہوتی ہین کہ اوسمین تشویش زیادہ نہین ہوتی یا تو
پھوٹ کی اچھا ہوگا یا نشتر سی اور جو مرہم یہ بیان کئی ہین وہ لگائی نوع دیگر
ایک عارضہ سر مین اور ہوتا ہی کہ دانی بہت سی ہوتی ہین اور اونمین سی پانی
نکلتا ہی اور وہ پانی جس جگہ لگ جاتا ہی سب دانونکی صورت ایک سی
ہوجاتی ہی اور وہ پانی ایسا ہوتا ہی جیسی گوند کا پانی علاج اوسکا یہ ہی
نسخہ مرہم گھی گائیگا آدہ پاؤ دہویا ہوا کبیلا چھ ماشہ مونج سیاہ دو ماشہ
شنگرف دو ماشہ سبکو پیس کر چھانکر ملائی لگن شبنم مین رکھی
دوسری دن لگائی اور پہلی گرم پانی اور نمک سی سر کو اوس مقام کو
دہولی ایک ہفتہ بہر اسکو دیکھی اگر اتنی مین فرحت ہوجائی تو بہتر ہی اور نہین
تو پارہ چھ ماشہ اجوائن خراسانی چھ ماشہ پان بنگلہ مع مصالحہ چار عدد
اور وہ دوائین جو اوپر بیان کی ہین اوسمین ملادی اور بدستور نمک
پانی سی دہولی اور یہ مرہم لگائی اور یہ دوا پلائی نسخہ گلسرخ چار ماشہ

ہی لازم ہی کہ اوسپر وہ لیپ لگائی جو مسلسل ہو کہ جتنا مواد قابل نکالنی کی ہو
نکلجائی اور بعد ازان تحلیل کروی اوسکی دوایان یہ ہین نسخہ بالچہڑ ایک
تولہ ناگرموتہہ ایک تولہ ریوند خطائی چہہ ماشہ ناخونا چہہ ماشہ لودہ پٹہانی
چہہ ماشہ مغز فلوس دو تولہ اشق رومی چہہ ماشہ ان سبکو پیس کر عرق
مکوی سبز مین نیم گرم کرکی لگائی اور فصد سر روکی لی اور اوس پہوڑی
کی صورت جب تبدیل ہوجائی تو وہ لیپ لگائی کہ اوپر بیان کیا ہی اور زخم پر
یہ لگائی نسخہ کہوہ نان پاوکا پانچ تولہ لیکر بکری کی دودہ مین بہگو دی بعد
اوسکی پنچ پوڑ کی کہرل کری اور اوسمین یہ دوایان ملائی دوا دم الاخوین
چہہ ماشہ زعفران چہہ ماشہ انزروت چہہ ماشہ افیون چہہ ماشہ شہد چار تولہ
زردی بیضہ مرغ تین عدد ان سبکو کہرل کرکی جہان تک صورت
پہوڑی کی خانہ زنبور کیسی ہو وہان تک ایک پہایا بناکر لگادی جب اوسمین
چہیچہڑی دیکہی تو کاٹ ڈالی جسوقت سرخ ہوجائی اور بوندی
تو یہ مرہم لگائی نسخہ مرہم پہلی روغن گل آدہ پاؤ کرم کری اوسمین
جوت دو تولہ ڈالدی جب رنگ اوسکا مثل جون کبوتر ہوجائی تو اوسکو
چہانلی اوسمین موم دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ملادی اور روغن تین
تولہ پہر ملاکر رکہی اور لگائی اگر خدا نی چاہا تو اچہا ہوجائیگا اور پرہیز
ہی مونگ کی دال دہوئی اور روٹی اور پانی پکایا ہوا سیر بہر کا آدہ سیر

حل کری اور سرو کرکی لگائی اور اس مرہم سی اچھا نہو تو وہ لگائی کہ جسمین
زہن جوت ہی جبکہ گوشت برابر ہو جائی تو سیاہ مرہم لگائی تب اور سیاہ مرہم یہ
ہی نسخہ روغن تلخ آدہ پاو سپیندور چار تولہ ان دونو کو کڑاہی مین پکائی اور
نیم کی سونٹی سی گھونٹا جائی جب تار بندہنی لگی اوتار لی اور لگائی اور پہر ریکو
چیری تو کشادہ ہو کس لی کہ اگر کم ہوگا تو چور رہ جائیگا نوع دیگر ایک پہوڑا
آنکہہ کی کوئین ہوتا ہی وہ خود بخود پہوٹتا ہی اوسکا علاج یہ ہی پہلی تو وہ
مرہم لگائی کہ جسمین توتیا اور زنگار ہی اوپر بیان کیا ہی جب مواد نکلی لی
تو یہ مرہم لگائی نسخہ استخوان زانوی شتر راست دو تولہ کہہ آگ مین جلائی
نکال ڈالی اور سوم سفید نو ماشہ سپیندور گجراتی چار ماشہ بلا کر خوب حل کری
ہاون وستہ سی اور لگائی اور ناک مین یہ دوا سونگہائی نسخہ نک چہکنی
تولہ بہر تماکو خشک چہہ ماشہ مرچ سیاہ تین ماشہ سبکو پیس کر سونگہائی
کیونکہ مادہ اوپر رجوع ہو جائی تو جلد اچھا ہوگا جب یہ مقام ناسور کا
ہی اور اگر اچھا نہو تو استخوان زانوی شتر راست باسی پانی مین گہس کر
اوسکی بتی رکہی اور اوسکا پہاہا بنا کر لگائی کس لی کہ یہ علاج ناسور کا ہی
اور یہ بہی ناسور ہی اور غیر علاج ہی اچھا کم ہوتا ہی نوع دیگر یہ پہوڑا
ناکمین ہوتا ہی اوسکو ناکڑا کہتی ہین اوسکا علاج یہ ہی نسخہ نمک لاہوری
سوہاگہ چوکیا خام پہٹکری خام زنگار سوختہ برابر وزن کرکی ناس کی طرح

ادویه ارنی اوپلی کی راکهه انڈیکا پوست جلا هوا زنگار جلا هوا اگر اس
سی بند نهو تو یه ناس وی ناس زهر مهره خطائی نبسلو چن کتهه سفید
بڑی ایلاچی کنجه احت برابر وزن کرکی پیس کر ناس کیطرح سونگهائی
اور دماغ پر یه لگائی دوا پهلی ببول توله بهر برگ ببول توله بهر خار
سبز توله بهر آمله خشک توله بهر صندل سفید توله بهر اگر اس سی بهی بند نهو تو یه
لگائی ادویه تخم ریحان توله بهر صندل سفید توله بهر کافور چار ماشه
هری دهنیا کی عرق مین لت کرکی لگائی خدا چاهی تو اچها هوجائی
یه علاج ... نل لکهه رکهنی کی هی کیونکه یه بڑی سرکه کا علاج هی
اگر کئی حکیم نهوین تو یه علاج هی نوع دیگر اور دوسرا عارضه بهی
ناکین هوتا هی اوسکو پنیس کهتی هین اور وه آتشک سی تعلق رکهتا هی
اگر صاحب عارضه تنگ هو تقین نه کرنا چاهئی کس لی که باپ اور دوا اوسکی
بهی هوتی هی اکثر ... طبیبون نی اور اکثر حکیمون نی کتابون مین
لکها هی اور اکثر ونکا قول یه هی که نزله یا رسی بهی هوتا هی اور اپنی
آنکهه سی نا هی دیکها هی تو پایا اور صورت اوسکی یه هی پهلی تو خوشبو اور
بدبو کچهه معلوم نهین هوتی هی بعد اوسکی درد سر مین اور پیشانی مین بهی
هوتا هی اور آواز مین بهی فرق هوجاتا هی اوسکی واسطی تنقیه سفید
هی مسهل اور فصد اور قی و حمل لازم هی اور یه ناس سونگهائی نسخه

تو ایسی دوا ... هوجائی پهر
هی مگر صورت مین فرق پڑجاتا هی
اگر آتشک سی هو تو اوسکا علاج یون
کری پهلی تو جلاب ...

کهه جو آتشک سی هوتا هی
کی عارضه کا یه هی
اور ایک نسخه ناک
... مین تو بهتر هی
آتشک مین ...
رساله مین علاج
کهائی جو اس

نسخہ مرہم سیاہ [illegible]

سب کو پیس کر کپڑے مین چہانکر جدا جدا برابر وزن کری اور قند سیاہ کہنہ ساٹہ
برس کا موافق اوسکی ملائی اور گولیان چہوٹی بیر برابر بنالی صبح کو ایک گولی
دہی کی ملائی مین لپیٹ کر کہا جائی اوپر اوسکی دہی اور تہوڑا گور ملا کر پلا دی
اور عارضہ ناک مین جو ہو گا جاتا رہیگا اوسکی دوائیان تین طرح پر بیان کی ہین
اور پرہیز اسکا یہ ہی قلیہ روٹی پانی جوش کیا ہوا خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا

نوع دیگر ایک عارضہ ناک کی نوک پر ہوتا ہی اوسکا رنگ سیاہ ہی اور
وہ بڑہتا جاتا ہی مثل جونک کی مگر کاٹنا مشکل ہی کیونکہ خون نہیں بند ہوتا ہی
اور یہ عارضہ ایک دفعہ کلکتہ مین دیکہا ہی اوسکی علاج کو بہت اوپائی
لیکن نہ بنا آخر وانگریز صاحب اور بینی عاجز ہو کر اوسکی آدہا ناک معاف
کروایا اور علاج کیا لیکن کچہہ زور نچلا اسواسطی یہ بیان کیا کہ کسی صاحب
کی نظر پڑی ہی تو وقتاً ارادہ نکری کس لی کہ میری [illegible] ناقص مین لا علاج
ہی اور آگی اوستادونکی رای ہی

نوع دیگر ایک پہوڑا موہہ کی اندر کوئی
کی پاس ہوتا ہی اوسکو خناق کہتی ہین اوسکا علاج یہ ہی پہلی تو فصد سر
کی کہلوائی بعدہ غرغرہ یہ کری **ادویہ** شیر مادہ گاو آدہ سیر مغز فلوس
دو تولہ ان دونو کو گرم کرکی غرغرہ کری اور ایک دوا یہ ہی **ادویہ**
برگ شہتوت چار عدد کوکنار مسلم چار عدد اسپند سوختنی ایک تولہ عدس مسلم

گل بنفشہ تولہ بہر سپستان تولہ بہر تخم خلبہ تولہ بہر آب دریا سیر بہر ان سب کو
خوب کوب کر کی بہگو وی آٹہہ پہر کی بعد روغن کنجد سیاہ آدہ پاو ملا کر
جوش کری جبکہ پانی جل جاوی تو تیل کو چہان لی اور اس زخم پر لگائی
ایضا ایک پہوڑا منہہ مین زبان کی نیچی ہوتا ہی کہ اوسکی طرح آبلہ کیسی
پہولی ہی اور ایک پہوڑا پہلو کیطرف ذرا دبا ہوا ہوتا ہی اور اوسکی سبب سی ایک
گٹہلی باہر ہوتی ہی اوس گٹہلی پر یہ لیپ لگائی اودویہ جدوار ہری گھی
مین گہس کر گرم کر کی لگائی اور جو آبلہ سا ہوتا ہی اوسکا علاج یہ ہی
نسخہ ... بڑی ہین مازو سبز نمک لاہوری برابر وزن لیکر
جوش ... ہی اگر پہوٹ جائی تو یہ علاج کری **نسخہ** ہرا دہنیا خشک
دہنیا کہہ سفید مازو سبز اسکو لگائی اور کلی کری اور اوسمین بدگوشت ہو
جاتا ہی کہ زبان کو پہیلا لیتا ہی اور اوسکو سوا آتشک بیس بائیس
برسکا سمجہی اسکا علاج بہت مشکل ہی کہ اکثر ایسی پہوڑی اسی سبب
سی ہوتی ہین کہ کوئی صاحب عارضہ اقبال نہین کرتا او اسکا علاج
اسطرح پر کیا چاہی کہ اوس بدگوشت کو زبان سی جدا کر ... کاٹ
ڈالی اور خون بند نہین ہوتا ہی اور خون کی بند کرنیکی دوایان یہ ہین
نسخہ بانات سوختہ پاچکدستی کی راکہہ چونا سیپ کا سانکہو کا کو یلہ
سنگ جراحت مصطگی رومی سیاہ رکی کہال خرگوش کی کہال عرق

نوع دیگر ایک دانہ ہوتا ہے پر ہوتا ہی لازم ہی کہ اوسپر مرہم مصفی کو
لگائی کہ جلدی مواد نکال لاتا ہی اور گردن مین کیلی کی پتی پر روغن
گل چرب کی باندہی کہ یہ رعایت ورم کی ہی اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیے
کیونکہ یہ پہوڑا پیٹ مین اوتر جاتا ہی اور اسکی باہر پہوٹ نیکا [illegible] ہی
نسخہ بہروزہ دو تولہ رالگوند چینی چہہ ماشہ انزروت چار ماشہ پیس کر
ملائی اور پانی سی اس مرہم کو دہوئی اور لگائی جبکہ پہوٹ جائی
اور مواد نکل جائی تو یہ لگائی ادویہ رسوت ایک ماشہ چوب تکری مین
ماشہ کاہکی گہی مین ملاوی اور کرہائی مین حل کری [illegible] تیسا
چاہی تو اچہا ہو جائیگا نوع دیگر ایک پہوڑا [illegible] مین [illegible] ہی
اوسکا علاج یہ ہی ادویہ برگ نیم برگ بکاین برگ سنبہالو برگ
زرما ان [illegible] سب کو برابر وزن لیکر جوش کری [illegible] اور اسی کو
باندہی یا اوسی پانی کی کلی کری اگر نہ پہوٹی تو بہتر ہی اور جو باہر
باہر پہوٹا [illegible] اوکہاڑی اچہا ہوگا اور جو یہ پہوڑا باہر
ہوا اور نہ بہری پہوٹی تو اوسکو چیر ڈال اور چار پارہ کری اور نیم
اور نمک باندہی اور مرہم اونین سی لگائی جو اوپر بیان کی گئی ہین اور
جو نہ اچہا ہو تو یہ مرہم لگائی ادویہ روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ
موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ مردار سنگ پانچ ماشہ توتیا

خشک دوا بیان اوپر بیان کی ہو چکین
کری اور اندری زخم صاف ہو جائی
تو وہ تیل بہر دی [illegible] اوپر بیان ہوا
ہی اور پارہ کی لی دوبارہ کہا جاتا ہی
وہ روغن تار مین یا روغن جل
پانی کہ یہ روغن انگریزی مین
لگائی اور [illegible]

پیس کر باندہی جبکہ وہ پک جای تو مرہم لگائی جو ابہی بیان کی ہی بین

تو عد یکر اور اگر کان بہتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہی دوا ہری مکو ہرے

نیم ان دونو کو جوش کری پہلی پہارا وی اور وہی پانی ڈالی اور نکالی

اوسکی نیم کی تیی کا عرق اور شہد ملا کی گرم کری اور ڈالی اور ایک

پہوڑا چہوٹا سا اندر کان کی ہوتا ہی اوسکا علاج یہ ہی نسخہ پہٹکری

سفید یا کف دریا یعنی سمندر پہین پیسکر کان مین ڈال دی اوپر سی

کاغذ لگا دی ... ڈالی اگر وہ پہوڑا پہوٹ جائی تو مدار کی درخت کا

پتا گرم ... عرق اوسکا نچوڑ دی جبکہ مواد اور درد جاتا رہی تو موم کی تیی

... جلا کی ڈالی خدائی چاہا تو اچہا ہو جائیگا تو عد یکر اور

دانتوں میں درد ہو یا ہلتی ہون یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو اوسکا

علاج یہ ہی نسخہ کتہہ سفید ایک تولہ پہٹکری سفید چہہ ماشہ مازو سبز

چہہ ماشہ ان تینونکو کوب کر کی جوش کری اور پانی سیر بہر ہو لی جب

آدہا جل جائی تو کلی کری اور ایک دوا یہ ہی نسخہ ... تین ماشہ

مازو سبز تین ماشہ فلفل دراز تین ماشہ پوست انار تین ماشہ ہلیلہ زرد

تین ماشہ سیر بہر پانی مین جوش کری اور کلی کری اور برگ ترنج ...

دانتونکی ملی اور ایک دوا یہ ہی کشنیز سبز سرکہ مین پیس کر ملی اور

ایک دوا یہ ہی نسخہ پوست درخت تاڑ پوست درخت کہجور پوست در

جل جائی تو گہوٹی اور لگائی **نسخہ** بالم کھیڑی چین مہر دو دو تولہ جلائی جب کہ
شل کوئلی کی ہوجائی تو پیسکر روغن تلخ مین ملائی اور دو پہر دہوپ
مین رکہی پہر اوسکو لگائی خدا چاہی تو اچہا ہوجائیگا اور سر کی پہوڑی مین
جو بیان کی ہین اگر انکا جو حال سب بیان کرتا تو طول ہوجاتا اسواسطی
مختصر بیان کیا مگر پہوڑی سر مین بہت ہوتی ہین اونکا علاج ان مرہمون سی اگر
کری تو اچہا ہی کیونکہ مرہم یہ خوب ہین **نوع دیگر** اور ایک پہوڑا گردن
مین قسم خنازیر کی ہوتا ہی اور اوسکو کنٹہ مالا کہتی ہین اوسکی صورت پہلی
ایسی ہوتی ہی کہ داہنی جانب یا بائین جانب گٹہلیان ہوتی ہین
علاج یون کری کہ پہلی تو تحلیل کرنی کی دوائیان کری اگر تحلیل ہوجائی
تو خوب بات ہی اور دوائیان یہ ہی **نسخہ** خاکسی پانچ تولہ بادنجان تلخ
ایک تولہ گندر ایک تولہ انکو ہری کاسنی کی عرق مین پیس کر لگائی اور
اوسکی تہی گرم کرکی باندہی جب وہ گٹہلیان نہ معلوم ہوتو فصد اور تی
کری اگر اس سی فائدہ نہو تو یہ عرق اور تپی موقوف کری اور سوئی کی
ساگ کی عوض ... ون دوا اونکو ملا کی لگائی بر تقدیر اگر تحلیل نہو یا
کم تحلیل ہون تو اسکی بعد یہ لیپ کری **نسخہ** گلسرخ گل ارمنی گلنار فارسی
مکو خشک دم الاخوین تخم شورہ ایک ایک تولہ ان سبکو لی اور پیس کر سفیدی
بیضہ مرغ موافق اوسکی لیکی ملائی اور گولیان بنا کی سایہ مین خشک

آلایش اوسکی پیٹ کی نکالڈالی اور دو چہچہو درین ساری آدہ سیر روغن تلخ
مین جلائی اور صاف کرکی لگائی **نسخہ** روغن کنجد سیاہ آدہ پاو لیکر منسکل یا
اتوار کو ایک گرگٹ اوسمین جلائی اور نیم کی سونٹی مین ایک پیسا جما کر خوب
گہسکر [illegible] پانی مین جبکہ آدہ پیسہ گہس جائی تو اوسکو لگائی **نسخہ** آدمی کی
سیر کی ہڈی باسی پانی مین گہس کر لگائی **نسخہ** یا گوہ سور کا لڑکی پیشاب
مین گہس کر لگائی **نسخہ** یا ایک چہچہوندر مار کی نیوا کنڈی مین جلائی جبکہ
کچہہ جل بیکو باقی رہی تو بوجہا لی اور بنگلہ پان مین اتوار یا منگل کو کہلائی
پیر [illegible] دودہ اور چانول کہائی مگر صاحب عارضہ کو معلوم نہو
کہ [illegible] جیسی دوا ہی پر صاحب عارضہ کی نہیں کہتی ہین کیونکہ وہمین
شبہہ ہو جاتا ہی **تو عد بکر** ایک پہوڑا النجلس ہوتا ہی وہ بہی قسم خنازیر
سی ہی اوسکی صورت یہ ہی کہ بعضی آدمی کی کی کہلیان ہوتی ہین
ایک اونمین سی پک جاتی ہی اور آلایش نکلکر اچہی ہونی نہین پاتی ہی کہ
کہ دوسری اور پیدا ہوتی ہی اسی طور پر چہہ سات [illegible] دفعہ
کرکی اور ایک صورت یہ ہی کہ ایک گہٹلی ہوکر پک جاتی [illegible] پہٹ گی تو
اچہی بات ہی اور نہین تو نشتر دیا جاتا ہی لی اسکی اچہی نہین ہوتی ہی
اگر کوئی صاحب عارضہ [illegible] ہو تو پہوڑیکی یہ صورت [illegible] ہی جو اوپر بیان
کیا ہی اگر جسم کسی کا تیار رہو تو یہ صورت ہوتی ہی کہ پہلا ورم سا ہوتا

لیکی دو تولہ اور اوسکی چربی مین ملائی اور خوب حل کری اور لگائی

نسخہ اور جو زخم خشک نہو تو ان دونو مین سی ہڈی ہو یا بال ہون ایک

کو جلا کی خشک پہر دی خشک ہو جائیگا اتنا خیال رکہی کہ پانی ندی اگر پانی

دی تو اوسکا سبب دریافت کری اور مزاج چار طرحکا ہوتا ہی لیشر کا

مزاج بہی چار طرح پر ہوتا ہی پانی رطوبت سی نکلتا ہی اور خون صفر یسی نکلتا

ہی اور پیپ زرد بلغم سی نکلتی ہی اور پیپ خالص یبوست سی نکلتی ہی اور

لازم ہی کہ ان مرہمو نسی جو مزاج کی موافق آئی وہ لگائی **نوع دیگر**

ایک پہوڑا چہاتی سی اور تین چار انگشت کی فرق سی ہوتا ہی

دو دوڑا سا ہوتا ہی اسی طور پر بڑہتا جاتا ہی بمقدار ایک ... کی

تحلیل کرنا اچہا نہین کیونکہ باءین طرف ہو تو خوف رہتا ہی کہ اوپر نچہائی

اگر داہنی طرف ہو تو کچہہ ڈر نہین اگر شروع مین تحلیل ہو تو کچہہ ڈر نہین

اسپکی ... تو چیر ڈالی اور نیم باندہی و مرہم یہ لگائی **دوا** رال سفید

دو تولہ توتیا ... رتی سابون ولایتی ایک ماشہ ان سبکو پیس کر

گہی گائیکا پانچ تولہ لیکی ملائی اور پانی سی دہو کر لگائی اسی صورت

کا پہوڑا لڑکی کی خواہ جوان کی ہو اور خیال رکہی کہ پانی رطوبت سی

دیتا ہی اور خون قشعر یسی دیتا ہی اور پیپ رقیق برودت سی دیتا

ہی اور پیپ گاڑہی سفید مایل بزردی موافق مزاج کی دیتا ہی

مین جو بیان کیا ہی لگائی جدا چاہی تو اچہا ہو جاتا ہی اور یہ ہی مثال اور

صلاح اوستادون کی ہو ویسا کرین

نوع دیگر ایک پہوڑا عورات کی دودہ کی چہاتی مین ہوتا ہی اوسکا بہی علاج

اسطرحکا کیا چاہی کہ اوپر بیان کیا ہی

اور اسی پہوڑی مین پہلی وہ مرہم لگائی کہ

بکری اور احتیاطا بچی کی زیادہ ہو تو دودہ نہ پلائی اور مرہم یہ لگائی
نسخہ فوفل نیم بریان چہہ ماشہ کتہہ سفید نیم بریان چہہ ماشہ سپید ور
گجراتی چہہ ماشہ سفیدا کاشغری چہہ ماشہ پہلی گہی گا یکا سات تولہ گرم
کرکی [illegible] زردہ ایک تولہ ڈالی اور سب دواؤنکو پیس کر ملائی اور آنچ سی
جدا کرکی خوب گہونٹی جبکہ سرد ہو جائی پارہ چہہ ماشہ ملا کر حل کری اور لگائی
نوع دیگر اگر پہوڑا پی دودہ کی چہاتی مین ہوتا ہی اوسکی صورت یہ ہی
پہلی ایک دانہ زیرہ مسور کی دال برابر اور گوشت کی اندر ایک گٹہلی برابر
[illegible] وہ بڑہتی جاتی ہی اور وہ دانہ اچہا ہو جاتا ہی او وہ گٹہلی
[illegible] کی ہو تو بعد ایک برس یا دو برس کی ام کی برابر ہو جاتی ہی
اگر [illegible] تو ہان پیرکی ہو اوسکی سات آٹہہ مہینی کی بعد عام کی برابر ہو جاتی
ہی بلکہ اس مقدار کو پہونچی تو ورم و درد کی ساتہہ بخار ہو جاتا ہی اور دوا پان
پلانی سی بخار رہجاتا رہتا ہی اور اوس گٹہلی پر دوا پان گہ کی اور ان لوگو
کی لگاتی ہین کہ جو اس فن سی ناواقف ہین اور جراحی [illegible] یہ نمایش
ہوتی ہی کہ اسکو تحلیل کرو اور یہ قسم پتہر کی ہوتی ہی تاثیر [illegible] ہی
اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹنی سی نہین کٹتی اور میری رای ناقص مین
اسطرحسی آتا ہی کہ جو اوسکا علاج کری تو حکیم کو بہی شریک کری کیونکہ
اوو یابہ کی مزاج سی وہ خوب واقف ہی اوسکی رای اور رای اہی

لگائی کہ جسمین خاکسی ہی اور حال اوسکا اوپر بیان کیا ہی اور ایک لیپ
یہ ہی نسخہ مردار سنگ سنورنجان تلخ گل آرمنی مکو خشک مساوی وزن
ان سبکو پانی مین پیس کر لگائی جو ان دوایون سی بہی فایدہ نہو تو اسطرح
علاج کری کہ اوس پہوڑی کو دیکہی کہ کس جگہ نرم ہی اوسپر جیت کی پتی
اور نیم کی پتی اور نمک اسکو پانی مین پیس کر باندہی اور گرد اوسکی وہ لیپ
لگائی جو اوپر بیان کئی ہین اگر اس پتی سی پہوٹ جائی تو بہتر ہی نہین تو
پوست درخت بنپس کو پانی مین پیس کر لگائی اور جو کسی چیز سی فایدہ
نہو تو یہ لگائی نسخہ سنبل سرخ صمغ عربی قرنفل صابون [illegible]
گوگل بہنسیا سار برابر وزن کر کی پانی مین پیس کر کپڑی [illegible] کری
رکہی پہوڑی وقت حاجت کی موافق پہوڑی کی پہایا کاٹ کی لگائی
اور جو پہوٹ جائی تو وہ جیت کی پتی جو بیان کی ہی وہ لگائی جبکہ پیپ ہی کا
نام باقی نرہی تو ان مرہمون سی جو اوپر بیان کئی ہین کوئی تیر سا لگائی
اگر پہوڑی کی [illegible] بعد بد گوشت ہو جائی تو علاج نکری اور کری تو
یہ کہ [illegible] چہاتی کتوا ڈالی تو اچہی ہو گی اور حکیم کو یہ لازم
ہی کہ وہ مزاج کی موافق دوا کری اور جراح کو یہ لازم ہی کہ وہ مرہم
لگائی جسمین زخم پانی نکری اگر چہاتی نہ کاٹی جائی اور آگاہ ہو کہ جس سی
چہاتی نہ کاٹی جائی وہ مرہم یہ ہی نسخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ

وی کہ زخم کی گرد سیاہی ہوتی ہی اور بو آتی ہی
اوپر سیاہ تلخی ہی اور سفیدی [illegible]
کی ہوتی ہی پہر اوس زخم کا علاج نکری
کہ دوا اچہا ہوگا اور اچہی ہونی کا نشان
یہ ہی کہ زخم چاروں طرف سی سرخ ہوتا
اور پیپ گاڑہی یا لال زردی ہونی
ہی اگر ایسی صورت نہ زخم کی ہو
تو علاج کری

بیان کیا ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا پیٹ پر ہوتا ہی اوسکا علاج اسطرح پر
ہی جو حال چہاتی سی اوپر کی پہوڑی کا بیان کیا ہی اور مرہم وہ لگائی جیسی
کوکنار سوختہ ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا ناف سی اوپر ہوتا ہی اوسکا علاج
ویسا ہی جیسا اوپر بیان کیا ہی اور مرہم وہ لگائی جیسی رسوت اور
چہرایتہ نگر ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا پیڑو پر ہوتا ہی اوسکا عرض طول
بہت ہوتا ہی برابر بڑی کی اوسکا ہی علاج جلدی کری اس طرح کہ
سیاہی آنا نپائی اور جبکہ سیاہی ہو جائی تو علاج نکری کیون کہ
لا علاج ہی مگر جو دل چاہی علاج کرنی کو تو یہ مرہم لگائی **نسخہ**
سیر زرد چوب ادہ پاو لاکہ خام ادہ پاو پہلی سیر بہر تیل کالی
تا ابہی کی برتن مین گرم کری اور نیم کو ڈالی جبکہ نیم جل کر سیاہ
ہوجائی تو اوسکو دور کری ان دونو دوائیونکو چوکوب کری ڈالی جبکہ وہ
بہی سیاہ ہونی لگی تب تیل کو چہان کر رکہی اور لگائی جو کچہہ فایدہ نہو
تو وہی کری جو بیان کیا ہی آگی جیسی صلاح ہو ویسا کری
مگر ہماری رای ناقص مین یہ ہی کہ کسی حیلہ سی علاج موقوف کر دی
اور بہت سی پہوڑی ایکی جانب کو ہوتی ہین اور علاج کرنی سی اچہی ہو
جاتی ہین اور یہ پہوڑی کہ جو بیان کئی ہین سر کہ کی ہین اور علاج
کرنا انکا نہایت مشکل ہی اگرچہ علاج کرنا پہوڑونکا اسان ہی لیکن علاج

خالص ایک تولہ میدہ گندم ایک تولہ انکو ملا کر رکہی اور لگائی اگر پہوٹ
نجائی تو نشتر دیوی اگر نشتر دینی مین نکلجا نکلی تو برگ نیم اور انکو سنبر اور برگ زبا
اور برگ حیت برگ بکاین ان سبکو جوش کر کی پہارا دوی اور یہی باندہی اور
ایک ہفتہ یہ عمل کری تا کہ خوب نرم ہو کر پہوٹ نکلجائی بعدہ یہ مرہم لگا دیجیے
نسخہ پہلی روغن زرد آدہ پاو گرم کری اور دو تولہ موم سفید ملا لی بعدہ
رال سفید سات تولہ ملا دوی جبکہ ملجائی تو ایک پیالہ مین پانی سی دہو لی اور
عرق بنگرا چار تولہ ملا کر زخم پر لگائی اور ایک لیپ یہ ہی کہ شروع مین
تحلیل کرتا ہی اور تیار کو پہوڑ دیتا ہی اور جو نیم خام پہوڑا ہو [illegible]
نسخہ حالون ایک تولہ تخم قلمی ایک تولہ تخم کتان ایک تولہ [illegible] کی
تولہ مصبر کنگری چہہ ماشہ سا آبون چہہ ماشہ کوکل پہنسیا چہہ ماشہ [illegible]
چہہ ماشہ تخمی سنج چہہ ماشہ ان سبکو پیس کر چہانکر موافق پہوڑے کی
پانی [illegible] گرم کر کی لگائی اور بنگلہ پان اوپر گرم کر کی باندہی اور اوس
لیپ کی [illegible] فائدہ [illegible] ت ہین کنواسطی کہ اگر چوٹ لگی ہو تو بہی موقوف کر کی
عوض اوسکی نمک لاہوری ڈالی اگر چوٹ سی ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو آنبہ
ہلدی بڑہا دوی اور سب ادویہ بدستور رکہی خدا چاہی تو اچہا ہو جائیگا
نوع دیگر ایک پہوڑا فوطون کی نیچی ہوتا ہی اوسکو بگنبہ بر کہتی ہین
اوس مین بخار اور درد اور ورم ہوتا ہی اسکا یہی علاج موافق علاج

اور بعضی ایک انداز یہ ہی کہ ایک زخم ہو تو نہ اچھا ہوگا وہ پہر پکی گا
اور پہوٹیگا یوں ہی رہیگا اور جو کئی زخم ہوں تو ایک رہنی دی اور سب
اچھی کردی کیونکہ مواد نکلتا رہی اور حکیم اور انگریز لا علاج لکہتی ہین
اور کچھ بیان اسطرح پر کیا ہی کہ ایسی دوایان کری تو اچھا ہوگا نسخہ
روغن کنجد سیاہ چھہ تولہ گرم کرکی تخم خام چھہ ماشہ چربی سور نر کی
دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ ان سبکو یکجا کرکی بھایہ کی پشیاب مین ہو کی
لگائی نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چہچہوندر ایک عدد سرگین خوک بیات
[illegible] دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ ایکثار
[illegible] چہان لی اور لگائی جب اوس طرف سی غلیظ اور ریح
[illegible] تو علاج نکری یہ زخم پانی دیتا ہی پیپ نہین دیتا ہی اور
[illegible] بات ایسی نکالی کہ وہ علاج موقوف ہوجائی اور بیری ہی
ناقص مین یہ آتا ہی بکر استاد جو چاہین وہ کرین اختیار اللہ تعالی
پاک کا ہی نوع دیگر ایک پہوڑا دونوں شانون کی درمیان مین ہوتا
ہی اور اوسکو کتابون مین خنجر بیگ لکہا ہی اور سنا ہی [illegible] از
اوسکا یہ ہی کہ پہلی سختی ورم کی ساتہہ ہوتی ہی جب وہ پہوٹتا ہی تو
بدگوشت پیچ جاتا ہی دونو جانب کی پیٹہی شبیہ ایک جانور کی ہوتی ہی
[illegible] لوگ اوسکو نیولا کہتی ہین اور مینی بہی سنا تہا کہ کلیجہ بشرہ کا

باعث سی وہ پہوڑا خراب ہوتا ہی اور گرد اوسکی یہ لیپ لگائی نسخہ سنتروی
خطائی زہر مہرہ خطائی ریوند خطائی تخم مورو گلنار فارسی گل سرخ دم الاخوین
سبکو برابر لیکی عرق مکو سبز مین لگائی فصد اور قی لازم ہی اجتناب اشور با
گوشت کا اور روٹی وہی آگی اختیار اشتا و نکو ہی جیسا مناسب وقت ہو ویسا
کرین **نوع دیگر** ایک پہوڑا شانیکی جوڑ پر ہوتا ہی اگر پہوٹ جائی تو بہتر
ہی نہین تو نشتر دی اور وہ مرہم لگائی جسمین زیرہ سفید ہی **نوع دیگر**
ایک پہوڑا کاندہی پر ہوتا ہی اور یہ مقام ناسور کا ہی اسکو بہی چیر
ڈالی یا تیزاب لگائی یا خود پہوٹ جائی اور مرہم وہ لگائی
ز تو تیا ہی پس اگر زخم اچہا ہوجائی اور بتی کی جا رہجائی تو
یا تیزاب لگائی اور پہر وہی مرہم لگائی اگر چارون طرف سی
ہو تو خشک کرنی کو یہ مرہم ہی **نسخہ** سیلی شیشہ کی گولی کو کشتہ کری
اور چہہ ماشہ لی اور سفیدا کاشغری چہہ ماشہ سیندور چہہ ماشہ رال سفید
دو ماشہ کتہہ سفید دو ماشہ گہی گائیکا چہہ تولہ ان سبکو پیس کر گرم کری
ملائی اور [illegible] چہہ ماشہ ملا کی خوب حل کری اور لگائی **نوع دیگر**
ایک پہوڑا بازو پر ہوتا ہی کسی طرف ہو اوسکا بہی علاج ایسا کری جو
اوپر بیان کیا ہی شانہ کی پہوڑی مین اور کاندہی سی تا بہ کہنی سات
پہوڑی ہوتی ہین اور ایک پہوڑا کہنی پر ہوتا ہی وہ بہی پانی دیتا

اگر پہوڑ پہوٹنیکی راہ دیکہی گا تو اونگلیان قابو سی جاتی رہین گین اگر اونگلیان سسید ہی نہون تو پہیڑکا کو برپانی مین بکاکی بہپارا دی اور دودہ بہیڑکی کی ہی مالش ہو یا شراب دو آتشہ کی اور کاندہی سی اونگلی تک چودہ پہوڑی معرکہ کی ہوتی ہین دو جانب کی اور بہت پہوڑی ایسی ہوتی ہین کہ جلد اچہی ہو جاتی ہین **نوع دیگر** ایک پہوڑا پشت مین ہوتا ہی کہ اسکو اوٹیدہ کہتی ہین اور اوسکی گرد چار پہوڑی ہوتی ہین چار طرح پر اور وہ پہوڑا پشت کی بیچ مین ہوتا ہی اوس کی صورت یہ ہی کہ مثل سرطان کی ہی اور وہ عرض و طول مین بہت بڑا ہوتا ہی اور اوس پہوڑی مین ایک سوراخ پک جانی کی بعد ہو جاتا ہی اور پانی نکلتا ہی یا پیپ پتلی دیا اور چہچہڑا نہین نکلتا ہی لازم یہ ہی کہ اسکو چار پارہ کرڈالی چار انگل اور اوسکی آلایش کو بہت سا مرہم سی پہنکری اور شہد سی پاک کری لیکن بائین جانب کو خیال رکہی کہ ورم نہ آجائی بر تقدیر اگر ورم ہو جائی تو داہنی ہاتہہ کی فصد باسلیق کہلوائی پندرہ تولہ خون لی اگر اسقدر خون نہ نکلی تو بائین ہاتہہ کی فصد چار دن کی بعد لی اور یہ مرہم لگائی **نسخہ** چوک چونا بجّی تو تیا سبز صابون بیلی سہاگہ چوکیا دودہ مدار ناخام ایک ایک تولہ گہی گایکا بارہ تولہ لیکر گرم کری پہلی صابون ملائی اور باقی دوایان پیس کر جدا جدا ...

جاتا ہی یا غدود میں سی نکلنی لگتی ہی اور ہینی ایسا پہورا اچہا ہوتی ہی کم دیکہا ہی اگر اچہا ہوا ہی تو بہت محنت کرنی ہوتی ہی اسکی احتیاط رالبد ایک
کاہی تو عدیکہ ایک پہوڑا کوکہہ پر ہوتا ہی اوسکا علاج اسطرح کری جیسی
اوپر بیان کیا ابہی تو عدیکہ ایک پہوڑا ٹونڈی پر ہوتا ہی پہلی پہارا
اون پہونکاوی جو اور قوطون کی پہوڑی میں بیان کی ہین یا اون
چیزون کاوی اور استعمال کری برگ نیم برگ تہوہر ت پیاز سفید نمک
شوران سبکو پیس کر گرم کرکی لگائی اگر یہ پہوڑا خاطر خواہ پک جائی
تو چیر والی اگر خود بخود پہوٹ جائی تو بہی نشتر دی کیونکہ مواد اسکا
برازکی مقام سی آنی لگتا ہی اسواسطی چار پارہ کرنا چاہیی اور مرہم
یہ لگائی نسخہ تیلی روغن کنجد سیاہ آدہ سیر لیکی گرم کری تخم سفید
دو تولہ ... بعد اوسکی مردار سنگ چہہ تولہ کتہہ سفید ایک تولہ
کافور چینی چہہ ماشہ توتیا سبز ... ارنڈ کی پتی کا عرق چار تولہ
ملا ... اور یہ دوایان پیس کر ملائی جبکہ قوام ہو جائی تو سرد
کرکی لگائی اگر پیپ ساتہہ غلاظت کی نکلی تو یہ دوا پلی نیکی کری
نسخہ برگ شہترہ چہہ ماشہ تخم شہترا چہہ ماشہ صندل سفید چہہ ماشہ
صندل سرخ چہہ ماشہ گل منڈی چہہ ماشہ گاؤزبان چہہ ماشہ اصل السوس
منقہ چہہ ماشہ گل خطمی چہہ ماشہ گل بنفشہ چہہ ماشہ ان سبکو

پہلی روغن گنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکی گرم کری اور سات بون ولائی
تین تولہ سفید اکا شنو می دو تولہ سفیدہ گجراتی دو تولہ ملالی اور لگالی
جبکہ تمام ہو آلی سر دو کر کی لگائی اور ایک مرہم یہ ہی نسخہ پہلی رال
سفید تولہ بہر لیکی بارییک پیس کر چہانی اور چار تولہ تیل مین ملائی اور
آب دریاسی دہوئی جبکہ خوب سفید ہو تو یہ دوائیان ملائی دوا کتہہ سفید
چار ماشہ توتیا سبز دو ماشہ رسکپور تین ماشہ ان سبکو پیسکر ملائی اور لگائی
نوع دیگر ایک پہوڑا چہ برسی اوپر کی ہوتا ہی لوگ اوسکو بہی نواسیر کہتی ہین
اور یہ پہوڑا قسم نواسیر ہی ہین ہی مگر یہ مقام ناسور کا ہی اوس کی
طرح یہ ہی کہ پہلی گٹہلی ہوتی ہی اور وہ خود بخود رسنی لگتی ہی اوسکو
بہی چار پارہ کر ڈالی کیونکہ ایک چہچہرا ایل ہوتا ہی اوس مین شفر سا بہرا
ہوتا ہی جبکہ وہ نکل جاتا ہی تو یہ مرہم لگائی **نسخہ** پہلی روغن گنجد سیاہ
پانچ تولہ گرم کری بعدہ موم چہہ ماشہ ڈالی اور یہ دوائین توتیا پانچ ماشہ
ارنی مردار سنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ڈالی اور پانچ ماشہ انچ مین
پکا کر سرد کری اور لگائی **نوع دیگر** ایک پہوڑا ران مین آلی ہوتا ہی
اوسکو کنبہیر کہتی ہین اوس مین بہی ایک گٹہلی بڑی سی ہو جاتی ہی اور
وہ چہہ سات مہینی کی بعد ظاہر ہوتی ہی اور اوس پہوڑی مین ہر دفعہ
خطا ہی کسواسطی کہ اگر اسکو خاطر خواہ چیر ڈالی اور مواد سب نکال دا

نوع دیگر
ایک پہوڑا ران مین پنڈی دار
ہوتا ہی اور یہ پہوڑا بہی انہین مرہمون
سی اچہا ہو جاتا ہی **نوع دیگر** ایک
پہوڑا گہٹنی کی جوڑ پر ہوتا ہی اوسکا
علاج بہت مشکل ہی کیونکہ پہلی
ایک دانہ زرد سا ہوتا ہی جبکہ وہ
ہی تو اوسکی چپ سی زخم زیادہ

ایک غدود سفید سا ہوتا ہی اوسکو نکال ڈالی جبکہ زخم گہرا ہو جایگا تو وہ
مرہم لگائی جسمین زنجار جوت ہی اگر نہ اچھا ہو تو یہ مرہم لگائی نسخہ کندر ایک
تولہ سیماب چھہ ماشہ روغن کنجد سیاہ دو تولہ ان سبکو کڑہائی مین
حل کری جبکہ شکل مرہم کی ہو تو لگائی خدا تعالی چاہی تو اچھا ہو جائیگی
اور بر تقدیر نہ اچھا ہو تو علاج موقوف کر دین **نوع دیگر** ایک پہوڑا
پنڈلی پر ہوتا ہی اوس کی صورت یہ ہی کہ پہلی ورم ہوتا ہی اگر لیپ
محلل تجویز کر کی لگائی تو تحلیل ہو جائی اور فصد باسلیق کہولی اور
یہ لیپ لگائی **نسخہ** املتاس دو تولہ گل بابونہ گل خطمی مکو خشک ناخونا
گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم پنور چھہ ماشہ افیون دو ماشہ سورنجان تلخ
چھہ ماشہ جدوار چار ماشہ ان سبکو پانی مین پیس کر گرم کر کی لگائی
اور پٹی اونکی باندہی اگر وہ سرخ ہو جائی تو وہ مرہم لگائی
جسمین ناخن پاؤں کا منہ ہی اگر پہوڑا پہوٹ جائی تو خیال کری
کہ زخم نیچی سختی ہی یا نرمی اگر نرم ہو تو نشتر دی اگر سخت ہو
تو نرم کر کی نشتر دی اور وہ مرہم لگائی جسمین آب باران ہی اور
دوسری صورت اس پہوڑی کی یہ ہی کہ پہلی ایک چھالہ سا ہوتا ہی
اور اوس زخم سی دوا نکل تپی اوپر کی مواد بہتا ہی جبکہ وہ چھالہ
پہوٹ جائی اور مواد نہ نکلی یا دبانیسی نکلتا ہو تو نشتر دی اور

پھر ایک کی پھوڑی پر لگائی اور اوس پھوڑی کو ہرا کھی ہین
اگر یہ پک جائی تو اوس پھوڑی پر وہ مرہم لگائی جسمین سابون
ہی یا یہ لگائی نسخہ زنگار توتیا سوہاگہ چوکیا خام ابنہ ہلدی تین
تین ماشہ کہلی پیروزہ پانچ تولہ لیکی سابون چھہ ماشہ پارہ چھہ ماشہ
ملائی اور پانی سی گہی ہوئی اور لگائی **نوع دیگر** ایک پھوڑا گٹی پر
ہتوتا ہی اور وہ پھوڑا تھوڑی عرصہ مین اچھا ہو جائی تو بھر ہی مین
توڑ ہ پان نکلا کرتی ہین اور دیکھا ہی کہ ایسا پھوڑا برسون مین اچھا
ہوتا ہی اور اوس پھوڑی کا وہ علاج کری جو ابہی بیان کیا ہی
نوع دیگر ایک پھوڑا تلوی مین ہوتا ہی اوسکا علاج بھی یہی
ہی جو بیان کیا ہی **نوع دیگر** ایک پھوڑا پشت پر ہوتا ہی اوسکا
علاج بھی موافق پھوڑی پنڈلی کی کہ اوسکا ذکر اول کیا ہی
وہ کری **نوع دیگر** ایک پھوڑا پیر کی اونگلیون پر ہوتا ہی چاہیئی کہ
خیال کری کہ آتشک کی سبب سی ہی یا نہین اگر بی سبب ہو تو وہ علاج
کری جو ہاتھہ کی اونگلی مین اوپر بیان کیا ہی اگر سبب آتشک کی ہو
تو یہ صورت ہی کہ اونگلیان سڑکی گر پڑتی ہین اور علاج کری تو زخم
اچھا ہو جاتا ہی لیکن پاؤن بیکار ہو جاتا ہی اور پھوڑی تمام جسم
مین بہت ہوتی ہین اگر سب کا حال بیان کرون تو طول بہت سا

گرم کری لبعدہ ان دونو دوائیو نکو سرکی جبکہ جل جائین تو
لوہی کی دستہ سی حل کری تاکہ مثل مرہم کی ہو تو اوپر اوسکی
لگائی نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ فلفل سیاہ چھہ ماشہ سرخ
چھہ ماشہ خاسنبر چھہ ماشہ برگ نیم چھہ ماشہ آملہ خشک چھہ ماشہ توتیا
چار ماشہ ان سبکو اوس تیل مین جلا کر لوہی کی دستہ سی
حل کری اور لگائی **باب دوسرا بیان اور علاج**
زخم مین پس جو کسی کی کہیں تلوار سر پر پڑی اور
ہڈی تک اوتر جائی اور ضرب سی کئی ٹکڑی ہو گئی ہون تو
سب ٹکڑون کو موافق اصل کی ملائی اور جو جدا ہو تو نکال
ڈالی اور اوس سوراخ پر عرق گوسہ لگائی لبعد اوسکی زخم کو
ٹانک دی اور سینکنی کی دوائین یہ ہین نسخہ آنبہ ہلدی سدہ
کچور کنجد سیاہ شکر سفید سدہ گندم روغن زرد انکا حلوا بنا کی
سینکی اور اسی کو باندہی اگر تلوار آڑی پڑی اور کاٹ سہ جدا
ہو جائی تو دونو نکو ملا کی باندہی اور اسی سی سینکی اور باندہی
اور مرہم یہ لگائی نسخہ سفیدا کاشغری مردار سنگ خصیص مندی
رسکپور عقرقرہ گجراتی ایک ایک تولہ شنجرف چار ماشہ ان سبکو
پیس کر چار تولہ گہی مین ملائی اور آب دریا سی دہو لی اور اوس

لگاوی کری اور فکر اوسکی درو رکہی اور جو دو ٹکڑی ہو گی ہون
تو یہ دیکہی کہ کچہہ دم باقی ہی اگر دم ہو تو علاج کری اور جو دم
تنفس سی آتا ہو اور ہوش درست ہون تو یہ خیال کری کہ فقط
اسکی جرات ہی کچہہ دم کی زندگی ہی اور کوئی ساعت ہوا کہا ہی
اسکی تقدیر مین اوسکو جنبو کا زخم کہتی ہین لیکن یہان پر بڑی
جرات یہ چاہتی ہی کہ اگر دل اور گردہ اور کلیجہ بچ گیا ہو تو ٹانکی
بخوبی لگا کر علاج کری کچہہ ڈر نہین زندگی خداتعالی کی اختیار
ہی اور جو ان اعضاؤن مین زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نکری
کہ پہلی خطا ہی اور جو ان اعضا مین فرق نہ آیا ہو تو علاج کری
اور ان مرہمون سی لگائی یا جو اوس زخم کی موافق ہو وہ لگائی
یا یہ تیل بنا کی لگائی نوع دیگر دار ہلد زرد چوب مقشر سقف خانہ
بریان فروش یعنی دہوان دوار دو دو تولہ ان سبکو جدا جدا اورق
کرکی جوکوب کری اور آب دریا یا آب تالاب مین پہکو دی اور صبح
روغن کنجد سیاہ پاؤ بہر ملائی اور نرم آنچ مین پکائی جب کہ
پانی خشک ہو تو چہان کر رکہی اور پارچہ کتان کہنہ کو اوس مین تر
کرکی اوس زخم پر لگائی اگر پارچہ کتان میسر نہ اوی تو ولایتی
سوت تیل مین تر کرکی بہری اور لگائی اور خوب بندش کری

جو کسی کی چوتڑ پر تلوار پڑی تو علاج اوسوقت صلاح پر موقوف

ہی کیون کہ مقام فکر کا نہین ہی اگر کسی کی تلوار فوطی پر پڑے

کہ بیضہ تک کٹ جائین تو مناسب ہی کہ اندر دو نو تکری بیضہ

اوپر سی جلدی ٹانکی لگائی اور اسطرح باندہی کہ اندر سی بیضہ کا

زخم ملا رہی اور اوسپر وہ روغن لگائی کہ جو انگریز ون کی یہان

لڑائی پر لگاتی ہین اور اگر وہ میسر نہ آئی تو مجبوری کو روغن بید انجیر

یا روغن چہیونٹا لگائی اور جو چوتڑ سی تا بہ ناخون پا تک جسطرح کا زخم ہو

اوسکا علاج اوس کی موافق کرنا چاہی اور سر سی تا پاؤن تک جو

زخم ہوا اوسکا علاج جیسی صلاح وقت کی ہو ویسا کری جو زخم کوئی مشکل

کا ہو تو وہ علاج کری جو کمر کی یا ہاتہہ کی زخم کا حال بیان کیا ہی

نوع دیگر اور کسی کی تیر لگا ہو اور زخم کی اندر پیکان رہا ہو تو چاروناچار

[illegible] زخم کو کشادہ کری جب ہاتہہ سی نکالی اور تیر اندر نکالا

[illegible] ورم ہوتا ہی کہ وہ زخم دوسری یا تیسری دن خون یا

کرتا ہی اس سبب سی دریافت ہوتا ہی اور تیر چوتڑ کی جگہ رہ جاتا

ہی اور کسی جگہ گوشت مین لگتا ہی تو پار نکل جاتا ہی اوسکی زخم پر

دونو طرف مرہم لگائی اور درمیان مین ایک گدی باندہی اسطرح

کی علاج مین پروردگار جلد اچہا کر دیتا ہی اگر کسیکی سینہ یا ناف

[illegible] اسطی کہ پتھر یا اہن مقناطیس [illegible] عاشق

[illegible] اور تیر [illegible] نکل گیا ہو تو وہ علاج کری جو پہلی بیان

ہو چکا ہی کہ [illegible] عرق بہنگرا ہی اور جو کسی کی تیر ران میں لگی تو

یہ مقام ہی تیر [illegible] نجات کا ہی کیونکہ گوشت اور استخوان

[illegible] کندہ ہی لازم ہی کہ یہان کی زخم [illegible] سی تیر [illegible]

کہ محل اندیشہ نہیں ہی مگر ایک اندیشہ یہ ہی کہ [illegible] زخم [illegible]

تو حصہ میں [illegible] اچھا [illegible] ہی اور حال زخم [illegible] بیان

ہو چکا [illegible] سوا [illegible] زخم [illegible] کی تیر [illegible]

حال معلوم ہو کہ [illegible] تو [illegible] آیا اگر [illegible]

[illegible] ہوا [illegible] اگر [illegible]

تیر لگی تو [illegible] بیان [illegible] ہی اور [illegible]

زخم تیر کا کم [illegible] اور اگر کسی رگ لگی تو علاج [illegible] طور [illegible]

کری جو بیان ہوتا چلا آیا ہی خدا [illegible] تو [illegible]

[illegible] بیان گولی کا اور جو کسی کی گولی سر پر

لگی اوسکی دو تفریق ہی ایک تو یہ ہی کہ لگتی ہوئی چلی گئی

اور ایک یہ ہی کہ دور سی لگی ہو تو وہ سر کی جلد میں [illegible]

ہی اس سبب سی سر میں ورم ہو جاتا [illegible] اور اوس [illegible] العقل

زخمی متحمل [illegible]

اور اقربا اوسکی [illegible]

[illegible]

پہلی یہ مرہم لگائی [illegible]

گوشت نکل جائی نسخہ [illegible]

ایک تولہ [illegible]

[illegible] لگائی نسخہ [illegible]

چار تولہ ملا کر لگائی نوعلد یکبر اگر گردن مین لگی تو اوسکا [illegible]

علاج ہی اگر کسی کی سینہ مین لگی تو حال سینہ [illegible]

پہٹ جاتی ہی گولی بہی پہٹ جاتی ہی اگر گولی زور دار ہی تو نکل جاتی

اگر کم زور ہی تو رہجائی گی لازم ہی کہ اوسکو خوب غور سی دیکہی

کیونکہ زخم اوسکا ہموار رہتا ہی اور خیال رکہی کہ سینہ کی [illegible]

قلت ہی اوسکا خیال بہی ضرور ہی اور بعضی بار ای کپڑی مین لپٹی

ہوئی گولی [illegible] ہی تو وہ گولی نکلجاتی ہی اور کپڑا رہجاتا ہی اور

جسطرح سی گولی [illegible] اور ہر کا زخم کشادہ ہوجاتا ہی تو لازم

ہی کہ [illegible] کپڑی کو خواہ [illegible] زخم یا نکال کر نکال دی اگر کوئی کہی کہ

کیونکر معلوم ہوا کہ اس زخم مین کپڑا ہی تو اوسکا جواب یہ ہی

کہ ریشی کپڑی کی زخم سی پیپ بہ سیاہی مایل ہوتی ہی اور پیپ

[illegible] نکلتی ہی تب لازم ہی کہ زخم کو خوب صاف کری کیونکہ اسطرح

کہ جب [illegible] زخم صاف ہوا اور جلا ہوا گوشت نکل گیا تو زخم جلد

اچہا ہوگا اسواسطی پہلی صاف کرلیتی ہین کہ خطا نہ ہو اور

علاج راستی مین کری گہبرائی نہین اگر سینہ سی تیر و تفنگ

کسی کی گولی لگی تو اوسکی علاج کی بہی یہی صورت ہی فقط

نوعلد یکبر اور جو کسی کی فوطون مین یاران سی بہا بندی [illegible]

دی کی ہر زخم پر یہ دوا لگائی کہ جو نسخہ سر کی زخم مین بیان
کیا اور اوس پر ہیرا کو لگائی جسمین انڈی کی سفیدی ہی
بالتحقیق دوا مین پڑا نی رہی کو تر کر کی لگائی اگر یہ دوا تجربہ
مین آئی خدا تعالی چاہی تو اچھا ہوجائی گا نوع دیگر اور جو
کسی کی زہر کی بجہی ہوئی تلوار یا تیر یا کٹار لگی تو حال اوس کا
یون دریافت ہوتا ہی کہ زخم تو اوپر پر ہتا جاتا ہی اور گوشت
گلتا جاتا ہی اور بو آتی ہی اور روز بروز رنگ زخم کا برا ہوتا
جاتا ہی اور خون و گوشت اوس جگہ کا سیاہ ہوتا ہی پس لازم
ہی کہ پہلی تمام سیاہ گوشت زخم کا کاٹ ڈالی اگر خون جاری
ہو خون بند کرنی کی کہ اوپر بیان ہوئی ہی اور دوسری دن
گیرو پھٹکری نمک نیم گرم کر کی باندہی اور یہ مرہم لگائی نسخہ پہلی گہی
گائی کا آدہ پاؤ لیکر گرم کری اور موم ایک تولہ ڈالی جبکہ ملجائی تو
کمیلہ ایک تولہ مردار سنگ سفید ایک تولہ رس کپور ایک تولہ اور ایک
جو پیس دی خفیف اور اوتار کر سرد کری ایک پہایا موافق زخم کی
بنا کر لگائی اگر کوئی کہی کہ یہ زہر بادی ہی جواب دی کہ سچ ہی مگر حال
یہ ہی کہ اوسمین پانی پیلا سا نکلتا ہی اور اسمین پانی سرخی نکلتا ہی
جسکو سچ لہو کہتی ہین اور زخم زہر بادی کا جلد بہتا ہی اور یہ عرصہ مین

لگائی تا زخم کشادہ ہو پھر زہر
بادی نکالنی کی نسخہ تیزاب
عرق لیمن عرق لیمو کاغذی چار
چار تولہ سہاگہ چوکیا تو تیا سبز ایک
ایک تولہ ان دونو کو پیسکر باریک
اوس عرق مین ملا کی چار دن
تک دہوپ مین رکہی وقت حاجت ایک
قطرہ اوس زخم کی

آگیا ہو تو علاج اوسکا موافق اوسکی آری [illegible] عمال اوسکا [illegible]
کیا ہی اور جو کسی کی ہڈی ٹوٹ جائی تو یہ لیپ لگاوی نسخہ [illegible]
آنبہ ہلدی بیدہ لکڑی گنجد سیاہ موم سفید ایک ایک تولہ لیکر [illegible]
پیس کر لیپ کری اور اگر زخم اوس جگہ پر آگیا ہو تو وہ مرہم کہ
اوپر بیان کرچکا ہوں اوس کا پھایا بنا کر لگاوی خدا تعالی چاہی تو
تو اچھا ہو جائیگا **نوع دیگر** اور اکثر جاڑی کی موسم میں لوگوں کی
ہاتھ میں پھانس گہی کی لگ جاتی ہی اور بسبب اوسکی ہاتھ
پک جاتا ہی اوسکا علاج یہ ہی کہ پہلی ہاتھ کو خوب سینکی [illegible]
دوا لگاوی **نسخہ** اجواین خراسانی گوگل ہینسیا سا الوانی لاچیا
یا نمک لاہوری قند سیاہ ان سبکو برابر وزن لیکر پانی میں
پیسی جب کہ شکل مرہم کی ہو جاوی تب اوس زخم پر لگاوی اگر بتقدیر
الہی اچھا نہو تو وہ مرہم کہ [illegible] اوسکا بیان کیا ہی لگاوی
[illegible] اگر [illegible] بھی اچھا نہو تو یہ مرہم لگاوی نسخہ [illegible]
گندم ایک ایک تولہ لیکر پانی میں پیسی اور پھایا بنا کر [illegible]
بعدہ ایک پان گرم کر کی باندہی اور سینکی اگر زخم ہاتھ کا سب
اچھا ہوا اور پانی نکلنا موقوف نہو تو زخم پر یہ تیزاب لگاوی کشادہ
کری **نسخہ تیزاب** گندک توتیا دو دو تولہ سہاگہ زاج سفید

رماتہہ خارشت کی بہت ہوتی ہی اسکو وہ شخص کہجا ڈالتا ہی تو اس
سبب وہ زخم بڑا ہو جاتا ہی تو نادانی سی وہ شخص اوپر سنگجراحت
پالتہہ لگاتا ہی جبتک زخم پیسہ برابر ہو جاتا ہی تب لوگون سے
ظاہر کرتا ہی لوگ اسکو دوا ہاتہہ مین پیتی کی دیتی ہین یا منہ آگیا
یا دست آئی اگر کوئی کہانی کو دو وہ بتاتا ہی اوسمین ہی
دست اور منہ آتا ہی اگر وہ چند روز کی واسطی اچہا ہو گیا یا
نہ اچہا ہوا مگر لازم ہی کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرواوی
اور جراح کو لازم ہی کہ اول دیکہی کہ زخم کتنا بڑا ہی مگر یہ زخم دوا
لگانی سی نہین اچہا ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہی کہ پہلی
یہ مسہل دی نسخہ مسہل مجرب السلاطین سونا مکہ چوکیا خام
مویز منقی انکو برابر وزن لیکی پیسی اور ماشہ بہر کی گولی بنالی او
کہانی کی یہ ترکیب ہی کہ پہلی تین روز یہ دوا پلانے نسخہ
گلسرخ تین ماشہ مویز منقی سات دانہ بادیان چہہ ماشہ [illegible]
چہہ ماشہ سنا مکی دو ماشہ ان سبکو پاؤ بہر پانی مین بہگو کر ایک
جوش دی اور گلقند ایک تولہ ملا کر ملائی اور پلاوی اور تین دن
[illegible] کہلاوی بعدہ وہ گولیان دو دو ٹکڑی کر کی کہلاوی
اوپر اسکی گرم پانی پلاوی وقت تشنگی کی بہی گرم پانی پلاوے

تین ماشہ ان سبکو باریک پیسکر ملاکی اور کہا کر دیکہی کہ مسہل دینی سی کیا ہوتا ہی اگر کچہہ کم ہوئی ہو تو مرہم لگانا موقوف کری ور وہ گولیان کہ حال ان کا بیان کیا ہی تفشیہ بہر لگاکر دیکہی کہ کیا طور ہی اگر صورت اچہی ہو تو دو یا تین گولیان اور کہلاوی اگر کچہہ فائدہ نہو تو وہ بدل دی اسطور سی کہ مریض کو معلوم نہو اور یہہ دوا دیوی نسخہ رسکپور نو ماشہ قرنفل کلدار گیارہ عدد واجواین خراسانی ایک ماشہ انکو باریک پیسکر ملاوی دودہ پرگی مین لٹ کری اور نو گولیان بنائی اور ایک ایک گولی ہر روز کہلاوی اور ترشی اور بادی کا پرہیز کروائی اور اکثر یہہ بہی ہوتا ہی کہ بعد دو چار روز کی یہہ عارضہ ہونی والا تہا کہ اسکا ایک تسلا لینی مین زخم لگ گیا اور خیال کیا کہ یہہ زخم آتشک کا ہی او سپر دوائیان لگائین بلکہ اچہا نہوا تب لوگونسی ظاہر کیا اگر وہ لوگ نادان ہین تو وہ دیوی ہی لگانی کو کہین کی اور جو دانا ہین وہ کہین گی کہ جراح کو دکہلاؤ پس لازم کہ جو جراح علاج کری تو اسطور سی معالجہ کری کہ پہلی زخم کو دیکہی کہ کنارے اسکی پہٹی ہین اور اندر زخم کی دانی اور جو اکٹہا ہی اور مزاج مریض کو دیکہی کہ کیا ہی اوسکی مزاج موافق دوا دی اگر مسہل لینی کی طاقت ہو تو دے نہین تو یہہ دوا کہلاوی نسخہ توتیا دو نیم ماشہ بلیلہ سیاہ یک و نیم تولہ کتہ سفید دو تولہ کو سفید ساتہہ ماشہ ان دواؤنکو دو سیر عرق لیمو مین حل کری جبکہ خشک ہوتب نار دشتی برابر گولیان بناکر ایک گولی صبح ایک شام کو کہلاوی ترشی و بادی و شیرینی کا پرہیز کروالی باقی جو مزاج مین آوی کہلاوی اگر پانچ سات دن مین فائدہ ہوا تو

سی ایک دوست آیا کرینگی اگر قی ہو تو کچہہ ڈر نہین ہی کیونکہ یہہ مرض بغیر مواد نکلی اچہا
ہونیمین نہ آتا ہی اسواسطی اینی دوا اسکو ضرور ہی اکثر دیکہا ہی کہ اس عارضہ سی حال بدن
یہہ ہوتا ہی کہ سر سی پاؤن تک ایک زخم ہو جاتا ہی ایسا کہ روز مرہم لگی اگر ایک دن
نہ لگی تو کہتو نڈ پر چہی اگر وہ شخص جہان بیٹہی اوسجگہ گہرا او پانی مایل بسفیدی و سبزی و
زردی بو دار بہی ہاتہہ اور پاؤن او نگلیون مین زخم ہو جاتا ہی پس تمام بدن کی زخم
کی دوا یہہ ہی نسخہ مکہن آدہ پاؤ توتیا سفید چہہ ماشہ مردار سنگ چہہ ماشہ ان کو پیسکر
مکہن مین ملاکر زخم پر لگائی اور یہہ دوا کہلائی نسخہ ایلایچی خورد کتہہ سفید برگ تلسی سبز
ایک ایک تولہ مردار سنگ چہہ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک نیم تولہ ان سبکو پیسکر ساتہہ گولی
بناوی صبحکو ایک گولی کہلاوی پرہیز ترشی بادی کری باقی سب کہائی یہہ عارضہ
جلد اچہا نہین ہوتا ہی چہہ سات دن دیکہی کہ کچہہ فائدہ ہوا نہین تو یہہ دوا کہلائی نسخہ
سلاجیت فلفل سیاہ بلیلہ زرد املہ خشک [illegible] رہ نیلہ کون سکہپور گہنگچی سفید گل بنفشہ کتہہ سفید
چار چار ماشہ ان سبکو چوب کرکی روغن گل مین حل کری جب کہ خشک ہو تو گولیان
نخود کی برابر بنائی ایک گولی آم کی اچار مین لپیت صبحکو اور ایک شام کو کہلاوی
پرہیز دال عدس مرچ سرخ کا کری باقی سب چیزین کہائی اس دوا سی تمام بدن
اچہا ہو جائیگا اور نگلی ابہی نہو کی اگر دوا مزاج کی موافق آئی تو شاید انگلیان پیدا
ہو جائنگی کتابون مین بہت حال لکہا دیکہا ہی اور سنا ہی اور اکثر ڈاکٹر صاحب بہی
یہہ بات کہتی ہین کہ مینی اس عارضہ والی بہت دیکہی ہین بہلی چنگی لیکن کچہہ نہ تو نا

سی کئی عارضہ ہوتی ہین ایک یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہی کہ جسکو جذام
کہتی ہین دوسری بدن سفید ہوجاتا ہی اور ناک بہی دبجاتی
ہی اکثر لوگون کی ہاتہ اور پانون رہ جاتی ہین کہ جسکو گٹھیا
کہتی ہین اور یہ عارضہ شاید آتی نہ تہا اسواسطی کہ حکیم
اسکی دوا نہین کرتی اگر کرتی ہین تو اچہا نہین ہوتا ہے
اگر حکیم لی ناقص سمجہ کی نہ لکہا اور جراح جو علاج کرتا ہے
تو جلد اچہا ہوجاتا ہی اور ایک باعث یہ ہی کہ یہ عارضہ خود
گرم ہی سرد دواون سی اچہا نہین ہوتا یہ حال معلوم
نہین کہ یہ کیا بلا ہی واللہ اعلم بالصواب اور اکثر ڈاکدر صاحبون
نی ذکر کیا تہا کہ یہ عارضہ بلغم سی ہوتا ہی اور ظاہر مین دریافت
ہوا کہ اکثر اس عارضہ والہ کی بدن مین چہوٹی چہوٹی پہوڑے
بادانہ رطوبت دار ہوتی ہین اور اگر کسی کو یہ عارضہ لاحق ہوا
اور کہ جاتی ہی کیا تا رہا مگر دو چار برس کی بعد طاقت
جسم کی کم ہونی سی کچہ خلل پہر ہوتا ہی اوسکی سبب سی
زخم تازہ پہر ہوجاتا ہی یا ہر ایک عارضہ مین دور ہوجاتا ہی
پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہے وہ کرے
یا یہ دوا کری نسخہ توتیا بریان مردار سنگ سفید کاشغری

کی مالش کری نسخہ شیر بیش بز شبر گاو چار چار تولہ سور نجان
تلخ افیون تین تین ماشہ روغن گل آدہ پاو ان سبکو گرم کر
کی مالش کری اور ننہ اچھی ہونی کی یہ دوا ہی نسخہ پوست
حنظل پوست چکان پوست گوندنی چہانک چہانک بہر بہر
چنبیلی جو سلم اسبغول ایک ایک تولہ کتھہ سفید ایک ماشہ سب
ملا کر جوش کر کی کلی کرو ای اگر خدانخواستہ ایسی علاجون سی اچھا
نہو تو جانی یہ اچھا نہ ہوگا علاج موقوف کرو ی اور اس عارضہ
کو حکیمون نی لکھا ہی سات طرح پر اور مزاج اسکا اکیس[21] طرح
پر ہی یہ عارضہ تین پشت تک رہتا ہی اور نزویک ڈانگدر صاحب
کی یہ عارضہ اکیس[21] طرح پر اور مزاج چھتیس[36] طرح پر تہا اور
چار پشت رہتا ہی اور حکیمون نی اس عارضہ کی واسطی
کتابون مین فصد جایز رکہی ہی مگر ڈانگدر صاحب نی منع
لکھا ہی مگر مجہہ عاصی کو آج تک دریافت نہوا کہ اکیس طرح
اور چھتیس مزاج کون سی ہین مگر البتہ اتنا دیکھا ہی کہ اگر
مزاج آدمی کا زبردست ہی تو چودہ[14] پندرہ[15] دن مین یہ
عارضہ دفع ہوا اور اگر مزاج عارضہ کا زبردست ہی تو
ناک گل کر گر پڑی یا تالو پہوٹ گیا اگر سانس آنی لگی تو اسکو

قرنفل چھ چھ ماشہ عقرقرحا کتھہ سفید
الائچی سفید ایک ایک تولہ ان
کو پیس کر و ساوری پان کی
عرق مین لت کری اور گولیان
برابر نخود کی بنائی وقت صبح ایک
گولی کہلائی اور غذا پچی

رسکپور رسنگرف و زنقل ستو تاگہ چو کیا ایک ایک تولہ
کو باریک پیسکر سات پڑیان بنائی وقت صبح ایک پوڑیا
ملائی مین لپیٹ کر کہلائی اور غذا دودہ روٹی یا شیر
برنج کہلائی باقی سب چیز کا پرہیز کری اور اگر کسی کی بہی
سیاہ یا سرخ تمام بدن مین پڑ جائین یا تمام بدن نیلگون
ہو گیا ہو تو اوس کا علاج یہ ہی کہ پہلی یہ مسہل دی مگر
اول تین دن کہچڑی مونگ کی کہلائی بعدہ یہ مسہل دی نسخہ
سیاہ دانہ تو ماشہ نیم کچہ کر کی باریک پیسی برابر اوسکی شکر
خام ملا کر تین پوڑیان بنائی ایک پوڑیہ صبح کو گرم پانی کی
ساتہہ پلائی وقت پیاس لگنی کی بہی گرم پانی پلائی شام
کو کہچڑی اور اچار کہلائی اور جو کسی کی منہ کی اندر سوراخ
ہو یا زبان پڑ گیا ہو یا کہ انصف گل گیا تو اوسکا بہی علاج
یون کری جو اوپر بیان کیا ہی ویسا کری اگر کوئی اس عارضہ
کی ہونی کا انکار کری تو پہلی اوسکا یون علاج کری کہ
جسمین بند آئی نہ دست چنکہ کچہہ فائدہ اوس کو معلوم ہو تو کہی
کہ اگر مسہل تمکو ہوگا تو جلد اچہا ہو جاؤگی اور اگر فائدہ ہونی
پر بہی منظور نکری تو دوا کہلائی جای کہ نید رہ دن کی بعد

نسخہ ... مسہل دی
...
برابر وزن لیکی پانی مین پیسی
اور گولیان برابر ... کی
بنائی اور تین دن پہلی
کہچڑی ...

بالکہ چہانکر پلا دی بعد تین مسہل کی وہی دی یا یہ دوا کہلائی

نسخہ آتشک مردار سنگ زرد ایک تولہ گل ارمنی

ایک نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سالہ ان سبکو پیس کر برابر چہوٹی

بیر کی گولیان بنائی صبح کو ایک گولی ملائی مین لپیٹ کر کہلائی

ترتیبی ۔ بادی کا پرہیز کروائی اگر کسی اس عارضہ والی کو کسی جراح

ناتجربہ کار نی شنگرف کثرت سی کہلایا ہوا اور اس سبب سی تمام

بدن بگڑ گیا ہو تو پہلی یہ دوا دی **نسخہ آتشک** کتکی تلخ ایک تولہ

بجلی انبہ دو تولہ جمال گوٹہ تین تولہ تخم خیارین دو تولہ مصری سفید

تین تولہ سب کو باریک پیس چہانکر قند سیاہ کہنہ موافق اون

ادویون کی ملائی اور دوبارہ پہر ایک کوٹ لی بعد اوسکی گولیان برابر

بیر جنگلی کی بنائی اور کہلائی اوپر اوسکی تازہ پانی پلائی اگر دست

آئی تو بہتر اور نہ آئی تو بہتر اور جو فائدہ نہو تو بعد مسہل دی

پہلی تین روز یہ دوا پلائی اور کہچڑی کہلائی **نسخہ منضج فساد**

خون بادیان سبز ایک تولہ گاؤزبان خشک ایک تولہ تخم گشنیز منقی بارہ

دانہ تخم خطمی ایک تولہ تخم خیارین ایک تولہ گلقند دو تولہ ان کو

پانی مین بہگو دی صبح کو جوش کر کی پلائی بعدہ یہ دی **مسہل**

سبب آتشک گل سرخ دو تولہ تخم خطمی ایک تولہ

شام کو کہچڑی مونگ اس طور سی تین مسہل دی اون دواون سی فائدہ ہو بہتر نہین تو یہ عرق

نسخہ عرق فساد خون

بادیان سبز ...

سیر پہر کہ پاؤ آثار ریزہ سینگ پاؤ آثار برم ڈنڈی پاؤ آثار
بکہکنی پاؤ آثار فوفل کہنہ آدہ سیر آملہ خشک آدہ سیر تخم نیب
آدہ سیر تخم بکاین آدہ سیر تخم جامن آدہ پہلی ببول آدہ سیر
منڈی آدہ سیر پوست پنبال آدہ سیر پوست خیار شمبر پاؤ آثار
صندل سرخ پاؤ آثار برگ حنا پاؤ آثار برگ جہاؤ پاؤ آثار
ان سب کو جو کوب کرکی آب دریا مین بارہ پہر بہگو رکہی بعدہ
عرق نکالی صبح کو پانچ تولہ عرق اور ایک تولہ شہد ملاکی پلاوی
ہر روز اور بدن بگڑی ہوئی کو مین چار برس نگذری ہون تو
اچہا ہو جاویگا اور ان دوایہ سی کچہہ بہی فائدہ نہو تو پہر یہہ
دوا چالیس دن کہلاوی یہہ جو عرق بیان کیا ہی اور لا چار
ہو کی آخر کی درجی یہہ دوا کہلاوی **نسخہ** ایک خوک کلان گوشت
جلوبہ ان کو بکاکی دی مگر مسلمان کو ایسی دوا کہلانا لازم
ہی کہ ایمان اپنا ضرور ہی اور پیٹ کی واسطی یا نام کیواسطی
جو لوگ کرتی ہین اوس شی چیز مین نہ ایمان کا بہلا نہ مریض کا
بہلا اور جو کسی عورت کو یہہ عارضہ ہو کی جاتا رہا ہو اور اس عرصہ
مین حمل رہ گیا ہو اور پہر اوس عارضہ نی زور کیا ہو تو مشکل ہی
جاویگا کیونکہ اتبا اوس عورت کی یہہ فرمائش کرتی ہین کہ حمل

نسخہ آتشک ... ایک تولہ مردہ سنگ ... ایک تولہ تخم ... دو تولہ ان تینون چیزون کو خوب باریک کرکی قند سیاہ کہنہ بارہ برس کا موافق اوسکی ملاکی گولیان برابر چہوٹی بیر کی بناوی اور ایک گولی ملائی مین لپیٹ کی کہلاوی

[illegible]

تکری اسطرح سی سات دن تک پلاتی اور کہانا جو جی چاہی وہ
کہائی اور اس دوا سی وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو
تو پہر اوسکو بسہل جریکی دوا کہلائی اور وہ لڑکا بہی اس عارضہ
مین پیٹ سی گرفتار نکلا ہو تو وہ بہی اس دوا کا دودہ پی گا تو
اچہا ہو جائیگا بتقدیر اچہا ہو تو لڑکی کو یہ دوا دی نسخہ
آتشک برای طفل گل بادنجان صحرائی یعنی کٹائی
دو ماشہ باوبڑنگ دو ماشہ کشنیز تین ماشہ ان تین چیزون کو
پیس کر آدہ سیر پانی مین پکائی جب کہ دو تولہ باقی رہی
تو اوسکو چہوڑی ایک رتی پہر لیکی مان کی دودہ مین ملائی
اور پلاوی اور اوس کی مان کو وہی دوا دی یا جیسی
مناسب وقت ہو وہ دوا دی خدا چاہی تو اچہا ہو جائیگا
در بیان سوزاک اور جو کسی کی نسیں اک خود بخود
ہو جائی تو اوسکا سبب یہ ہی کہ شب کو سوتی سوتی پیشاب
کی احتیاج ہوتی کسی وقت آنکہہ کہل جاتی ہی اور منی نلکی
مین رک جاتی ہی اس سبب سی یہ ہو جاتا ہی اوسکو دوا
یہ پلائی **نسخہ سوزاک** تخم کتان دو تولہ لیکی رات کو
بہکووی صبح کو آدہ سیر پانی مین لعاب اوس کا خوب نکالی

اور او سوزاک
اگر کسی کی ایک مرتبہ کیا
تو پہر بہی نہین تو دریا مین رو
کی بعد پیشاب نہین ہوتا اور مشکل
سی ہوتا ہی اور اسکا سبب یہ ہی
کہ اوس عورت کو بہی سوزاک
ہو جاتا ہی اور عورت کی سوزاک
کا حال آگی چلکی بیان ہو گا
انشاء اللہ تعالی

و تخم سرس ایک **نسخہ سوزاک** [illegible]

تخم کپاس ایک تولہ و تخم بکاین ایک تولہ ان تینون چیزون
کو پیس کر کے گدہی کے دودہ مین تر کر کے گولیان برابر چہوٹی بیر کے
بنائے ایک گولی صبح کو چار گہڑی دن چڑہے کہلائے اور اوپر اوسکے
پاو بہر دودہ گائے کا پلائے اور ترشی و بادی نکہائے اور پیپ
یا اسمین سرخی ہو تو یہ دوا دے **نسخہ سوزاک** کباب چینی
چہہ ماشہ و آرہ چینی قلمی چہہ ماشہ گل گلاب چہہ ماشہ سنگ جراحت
چہہ ماشہ موصلی سفید چہہ ماشہ اسگندناگوری چہہ ماشہ ان سبکو
باریک پیس کر ایک تولہ ہر روز کہائے اور گائے کا دودہ پاو بہر پیئے
اگر چہہ بہی فایدہ معلوم ہو تو اکیس دن کہائے اور پرہیز ترشی
و بادی و مرچ کا کرے اور سوزاک ہو جانے کی صورت ایک
اور بہی ہے کہ بعضے لوگ چند عرصہ تک دو مرتبہ یا تین مرتبہ
ملاقات کرتے ہین ہر دفعہ پیشاب کر کے سوتے ہین تو خواہ مخواہ
کیچ آجاتی ہین تو یہ صورت ہوتی ہے کہ خفیف سی منی انکی بہ باطنی
مین جم جاتی ہے اور اوسمین گوندتا تیز اب کیسی ہے پس
صبح تک زخم ڈال دیتی ہے اس صورت سے آنت بہی پیشاب
نہین ہوتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ سوزاک ہو گیا اسطرحسے
یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہے اور اس سے زیادہ عقل سے

لی اور پرہیز کری اور یہ نسخہ جو پچکاری کا لکھا ہی یہ اس
واسطی ہی کہ بالفعل رایج بہت ہی لیکن ڈاکدر صاحب
کی نزدیک جایز نہین ہی اور نزدیک مؤلف کی بہی جایز نہین
ہی کس لئی کہ دو تین قباحتین لازم آتی ہین ایک تو یہ کہ
فوطون مین پانی اوتر جاتا ہی تو بادخالی ہوجاتی ہین
اور نیاضی کا منہ کشادہ ہوجاتا ہی اور یہ عارضہ بہی
نہین اچھا ہوتا لازم یہ ہی کہ دوا کہلائی یا پلائی لیکن پچکاری
ندی اور ایک جزو اسوزاک کی یہ ہی **نسخہ سوزاک**
کتہیرا ایک تولہ تخم تال مکہانا ایک تولہ ان دونو چیزونکو
پیسکر شکر خام ملاکر برابر ایک کف دست کہائی اور پاؤ
آثار دودہ کا پکا پلائی اور کوئی شخص رنڈی کی پاس
اسطرح رہی کہ بلاقات سی پہلی لنگی یا مسالہ کی ہو اچھی
سب بات سی فراغت کرچکی تو پیشاب کری نزدیک نہ سو
رہی اور جب ملاقات کرچکی تب یون ہین کری تو سوزاک
نہوگا اگر بتقدیر ہوجائی تو یہ جانی کہ اس رنڈی کو
سوزاک تہا تو پہلی اوسکی واسطی اندری جلاب دیوے
نسخہ جلاب اندری کہاتی جینی ایک تولہ

عورت حایضہ ہوی اور ملاقات کی تو یہ عارضہ ہو
جاتا ہی اگر مرد کا مزاج غالب ہی تو یہ عارضہ ہوگا
اور جو عورت کا مزاج غالب ہی تو جلد ہو جائیگا
اور اس سبب سی یہ عارضہ ہو تو یہ دوا کری **نسخہ**
سوزاک پہلی بہیدانہ تین ماشہ شب کو بہگو دی
صبح کو لعاب نکال کی گائیکا دودہ سوا سیر ملا لی
نیم پاؤ سنگ جراحت دو ماشہ سیوس اسپغول چہہ ماشہ
پہانک لی اوپر سی وہ پی لی بعد دو پہر کی یہ غذا کہا لی
دال مونگ اور روٹی اور یہ عارضہ سوزاک کا اسطور
سی بہی ہوتا ہی کہ کسی طوایف کی پاس رہی بعد لڑکا
ہونی کی تو اوسمین دو سبب ہوتی ہین ایک تو یہ
کہ وہ عورت گرم اجزا بہت سی کہاتی ہی اور دوسری
یہ کہ دائی دودہ پلاتی ہی اور وہ کسب کرتی ہی تو
بخارات جسم کا اور حرارت دودہ کی یہ گرمی اجزا کی
مرد کی واسطی ضرر رکہتی ہی اوس وقت تک کہ لڑکا
ہونی کی بعد ایک مرتبہ عورت حیض سی فرصت پا جائی
تو مرد کی کام کی ہوگی اور جو اوس کو امر نہو تو

خیارین چہہ ماشہ تخم خرفہ چہہ ماشہ بہیدانہ چہہ ماشہ تخم کاسنی چہہ ماشہ سبز چہہ ماشہ مصری چہہ ماشہ بادیان ماشہ دو دو وقت ہر روز کہلائی اور اوپر سی آدہ پاؤ دودہ گائیکا پلائی اور ...

نسخہ [illegible]

اوپر سر پوش گلی خام اونچا کر کی رکھی جبکہ کاجل حسب خواہ
ہو جائی تو صبح اور شام دو وقت انکھہ مین بطور سرمہ کی لگائی
ترشی و بادی کا پرہیز کری اور یہ عارضہ عجب طرح کا ہی کہ عورت
سی مرد کی ہو اور مرد سی عورت کی ہو جاتا ہی **باب چوتھا**

بیان متفرقات مین اور اسن باب مین

چار فصلین ہین فصل پہلی بیان وجع مفاصل
مین یہ ہی اور صورت اوس کی کئی سبب سی ہوتی ہی اور
ایک وجہ یہ ہی کہ کسی شخص کو بخار ائی اور اوسکی واسطی پانسویا
کیا جائی اور اتفاقاً ہوا لگ جائی تو پاؤن مین درد یا کچھہ
اوٹھنی بیٹھنی مین ورم آجاتا ہی تو اوسکی واسطی وہ تیل لگائی
ہین جو اکثر جانتا ہی اور بخار ہو جب ... کی مالش کری اور
عورتون کی اضطرابی سی حکیم عاجز ہوتی ہین تو وہ روغن گل
یا روغن بابونہ بتا دیتی ہین اور بخار بھی ہو اور تیل کی مالش
بھی ہو تو اکثر ورم ہو جاتا ہی ور لازم یہ ہی کہ جو کچھہ عارضہ
ہو وہ سب جاتا رہی فقط یہی باقی ہو تو اوسکی واسطی یہ تیل
کی مالش کری **نسخہ وجع مفاصل** ترکیب روغن
پہلی چالیس انڈون کو جوش کری اور اونکی زردی نکال لی

اجوائن خراسانی سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری چہہ چہہ
ماشہ ان سبکو پیسکر چہانکر مالش کری اور پرہیز ضرور ہی
نوع دیگر اور یہ عارضہ وجع مفاصل کا اسطرح بہی ہوتا
ہی کہ کوئی شخص سفر مین ہو اور تشنگی کی وقت وہ کیا برا
کام کرتا ہی کہ پہلی منہ اور ہاتہہ اور پانو دہوتا ہی اور
پہر پانی پیتا ہی اور اکثر اثنای راہ مین ندی اور نالہ ملتا
ہی تو پانی مین کہڑا رہتا ہی اور وہی مضر ہی جوا ہی بیان
کی اور جب کہ وہ شخص سرا وسین ہہکوتا ہی تو موسم گرما کی
سبب سی سرد پانی لیکی وہی پہر حرکت کرتا ہی اگر
کسی کی مزاج مین ناطاقتی زیادہ ہوتی ہی تو سردی کی
کی سبب سی وہ آدمی زمین بیمار ہو جاتا ہی اور ہاتہہ
پانو مین [illegible] ہو جاتی ہی اور لوگ ناقص الرای یہ
کہتی ہین نمک اور گہی کی مالش کرو اور ٹٹو پر سوار ہو کر
چلتا ہی تو تمام پانون پر ورم آجاتا ہی تو اوسکی واسطی
بہپارا ان چیزون کا ہی نسخہ بہپارا وجع مفاصل
برگ بید انجیر ایک تولہ اجوائن خراسانی تخم سنبالو تیسو کی
پہول باد رنگ ایک ایک تولہ نمک لاہوری چہہ ماشہ

ہوا کی سبب سی درد ہر ایک اعضا مین ہونی لگتا ہی او
اسی صورت سی آخر کی درجہ ہاتہہ و پاؤن پہیلنی اور سمٹنی مین
کمی کرنی لگتی ہین تو اوس کی واسطی ایک [illegible] روز
کہلائی اور اس تیل کی مالش کری نسخہ روغن برای

وجع مفاصل و ہر درد اعضا مال کنگنی

دو تولہ کا تفل ایک تولہ پکا آن زنجبیل تیرا جوز بویہ عقرقرا
اگر آتی و فلفل زرد چوب کول سمندر کہار کجلا زہر منفعہ بادام
کرنی کرنج زنجبیل سرمور کلیجن عرق دہتورہ عرق مدار
عرق پوست سہنجنا عرق گوبہ عرق تکو سنبر عرق پوست اکل (?)
عرق پہنگرا ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ تولہ روغن
کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن رینڈی پانچ تولہ ان سب کو
ملا کی جوش کری جب کہ اجزا جلنی پر آئیں تو چہان کر رکہی اور
استعمال مین لائی بر تقدیر اس سی فایدہ نہو تو یہ تیل
لگائی نسخہ روغن **برای وجع مفاصل**

و یا درد ہہلی روغن کنجد سیاہ پاؤ بہر لیکی گرم کریں
بعدہ موم سفید بط کی چربی ایک ایک تولہ مال کنگنی دو تولہ
سنبل سفید چہہ ماشہ ان سبکو ایک جوش خفیف دی ک

کہانی کی دوا بہی ویسی ہو
اور پرہیز بہی وہی چاہئی
جڑ پیان ہوتا جاتا ہی او
کسی کی ہاتہہ پاؤن مین
یا کمر مین درد کی قسم سی ہو
تو یہ دوا کری نسخہ روغن
برای
مفاصل وجع

نسخہ روغن برای مفاصل [illegible]

پانچ ماشہ جاپھل آدھ ماشہ آب دریا ایک آثار ان سبکو
ہم کوب کرکی ملاکی بھگو دی اور جوش کری جب کہ
پکنی لگی تو روغن تلخ ایک آثار ملائی اور نرم آنچ مین
جوش ہو جب فقط تیل رہ جائی تو چھانکر رکھی اور
مالش کری اور مزاج دریافت کرکی مناسب ہو تو
کہانی کی دوا بہی دی نسخہ برای وجع مفاصل
مردہ سنگ دو ماشہ کرنج سات ماشہ روغن زرد
دو ماشہ چونہ سفید چہہ [illegible] ان کو باریک کرکی قند سیاہ
کہنہ موافق اوس کی ملاکر مین گولیان بنائی پہلی دن
ایک گولی کہلائی اور اوپر اوس کی غذا گندم بریان
کہلائی اور دوسری دن غذا [illegible] نان گندم اور
گوشت میش [illegible] اسکی اور کچہہ نکہلائی خدا چاہی
تو اچہا ہو جائیگا اگر وجع مفاصل کی عارضہ مین دوا
کہانی کی بہی ہو تو بہتر ہی یا تو ان دوائیون مین سی
کہی جائی تو بہتر ہی یا کوئی اور تجویز کرکی دی یا ان
ابزاؤن سی اچہا ہو جائی تو بعد اوس کی کوئی معجون
بنا کی کہلائی یا اس کتاب مین سی تجویز کرکی دی

نسخہ دو دو ماشہ ان سبکو آدھ پاو تیل مین جلائی اور چھانکر رکھی وقت شب کی مالش ہو اور اوپری پتی دہتوری کی گرم کرکی باندہی اور ایک ہفتہ کی بعد فایدہ [illegible] مالش [illegible] جائی

کری که کوئی نکری فصل دوسرا [illegible] بیان احوال
باہ مین اور صورت باہ کی مقدمہ مین یہ ہی کہ اول تو نسخہ پیدا
نہین اگر ہی بہی تو اوس کی اجزا نہین پیدا اور بہ تقدیر دو چار
دوایان رایج الوقت پیدا کی تو لوگ یہ کہتی ہین کہ ہمکو پہلی نمونی
کی واسطی دوا دو اگر فایدہ معلوم ہوگا تو پہر ہم امیرون سی کہین
گی اور وہ امیر بادشاہ سی کہین گی تو کمال تمہارا روشن ہو جائیگا
اور مرتبہ بہی بڑا ہوگا اور بسبب مروت کی دیا ہی تو کبہی صورت
دکہائی کہ حال اوس کا معلوم ہو کہ اچہا بنا یا بڑا بنا اور جو کہین
[illegible]لہ مین ملکی تو کہا مین آونگا اسواسطی نہین آیا کہ کچہہ فایدہ
خاطر خواہ ثبوت نہین ہوا اگر دو چار نسخہ وانکدر صاحب کی بانی
معلوم ہوئی تہی وہ اس مین لکہہ دئی ہین اور کچہہ بیان بہی ہی
اور باہ کی کم ہو جانی کی صورت کئی طرح سی ہی اور اکثر لوگونکا
حال یہ ہی کہ کوئی شخص ہاتہہ سی رنج لگا کی کہو دیتا ہی اور ہاتہہ
سی کرنی مین [illegible] فرق ہی [illegible] یہ کہ جاڑی کی دنون مین شب
[illegible] وقت یہ کام کرتی ہین تو کچہہ آسایش ہی اور اوسکی دوا
ہو سکتی ہی اور بعضی آدمی کیا کرتی ہین کہ جا ضرور مین یا کسی بیدا[illegible]
مین یہ حرکت کرتی ہین ایک کم بجتی تو ہوتی ہی دوسری بانی

[illegible]
برای باہ نسخہ سیمک
برادہ دندان فیل برادہ دندان ماہی ایک ایک
تولہ قرنفل آٹہ ماشہ جوز انجرائی
[illegible]

بستہ نان ... تخم ... سیاہ ... نسخہ

شروع کرے تمام پہلو اور تمام رانی اور قضیب کو سینکی
بعدہ پان بنگلہ گرم کرکی باندہی اور پرہیز پانی کا کری نسخہ
برای قوت باہ مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ
موصلی سفید کلیجن قرنفل کلدار ثعلب مصری جاوتری بہمن پہلی
تال مکہانہ خورفہ بیج نبد ستاور برم ڈنڈی تج مریم چار چار
تولہ کا کنج تو ماشہ یہ دوایان باریک کری پاؤ بہر گہی مین
چرب کری اور شہد آدہ سیر لیکی قوام کری اور وہ دوا
چرب کی ہوئی ملادی جبکہ بطور معجون کی ہو نو دو ماشہ
صبح کو اور دو ماشہ شام کو کہلائی اور جو اس دوا سے کچھ
تخفیف ہو تو بھی کہلائی چالیس دن تک اگر بر تقدیر یہ کچھ
فایدہ نہو تو کہانی کی دوا وہی ہو اور لگانی کی دوا
یہ بنا کی لگائی نسخہ باہ لگانی کا بیج کنیر سفید جوز
گچھ الگی افیون قاقلہ سفید بیج بیب لاسول چھہ چھہ ماشہ ان
سبکو باریک کرکی روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائی اور
خوب حل کری جب کہ مثل مرہم ہو قضیب پر لگائی اور بنگلہ
پان گرم کرکی باندہی اور کچھ اوس کی سبب سے جریان
ہو تو پہلی یہ دوا دی نسخہ سفوف برای قوت باہ

تولہ ان سب کو باریک کری ایک
برابر ملا کی ایک تولہ ہر روز
کہلائی اور پاو بہر دودہ گائی
اوپر سی پلائی اور ترشی و
بادی ہرگز نکہائی بعدہ یہ
علاج کری جو اب ہی
بیان کیا

درد اگر ہو اور جو کوئی دوا کری لاوی براتہ دوان ہی کس
لئی جب کہ اوس شخص کو شہوت ہوگی تو پہر وہ لونڈیکو دیکھی
جائی گا اگر کوئی استاد اوسکی دوا کری تو پہلی توبہ کروائی
پہر دوا کری جسمین کہال جاتی رہی اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ پیٹی لو بہت مال زہر سنکہیا جمال گوٹہ گنجد
سیاہ دروہ مدار کا ایک ایک ماشہ ان سبکو بار یک
پیسکر تہدر پانی مین لت کرکی ضماد کری اور پان بنگلہ گرم
کرکی باندہی جب کہ آبلہ پڑجائی تو گہی دہو کر لگائی اور
ہوا کو منظور نکری تو یہ دوا کری **نسخہ روغن**
قوت باہ بیر بہوٹی عقرقرحا اطین خشک مقشر ناخون
اسپ جوان کلیجن سٹ ہر ایک ایک تولہ ان سبکو جو کوب
کرکی ایک آتشی شیشی مین بہر کر تیل نکالکر ایک قطرہ
اوپر چشم کی لگائی اور بنگلہ پان گرم کرکی باندہی جب کہ
فایدہ ہو اچالیس دن تک کوئی بات نکری تو شاید
اچہا ہوجائیگا اور جو کسی شخص نی لڑکپن مین جو دو گا
مروائی ہو اور جب کہ سن تمیز کو پہنچا ہو اور دل مین خواہش
یہ آئی اور کسی دانا سی یا کسی استاد سی کہی تو پہلی توبہ

چہہ چہہ تولہ ثعلب مصری آدہ آدہ تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین
ماشہ شقاقل مصری چہہ ماشہ عنبر اشہب دار چینی قلمی تین تین ماشہ
انکو بہی کوٹ کی اوسمین ڈال دی اور سفید مصری دس تولہ شہد
خالص پانچ تولہ گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ ان چار
چیز کا قوام کرکی اون اجزا ونکو ملا کر بطور معجون کی یا حلوی کی
طرح سی ہو تو زعفران دو ماشہ عود غرقی دو ماشہ ملا کر رکہی ہر روز
دو تولہ کہلائی اور ترشی و بادی کا پرہیز کری اور اکثر یہہ بہی ہوتا
ہی کہ کوئی شخص جوانی کی موسم میں کسی رنڈی کو بلالی اور
شہوت کثرت سی ہوتی ہی اور انجماد منی بہی زیادہ ہوتی
ہی تو بسبب اوس کی جماع کرنی مین دیر ہوتی ہی اور
اس عرصہ مین طلب کسی کو حقہ کی ہوتی اور آدمی بہی کوئی
موجود نہو تو پہر آپ اوٹہہ کر حقہ تیار کر لاتی ہین اور پہر اوس
شغل مین مشغول ہوتی ہین اور خیال یہہ نہین کرتی کہ ہم اسطور
سی اوٹہہ کر جاینگی تو ہماری جسم مین ہوا لگ جائیگی تو کیا حال
ہوگا اور جوانی کی روز مین عقل کسی کی [illegible] رہوتی ہی تو کچہہ نہین
سوجہتا اور جب کہ باہ کی کرنی لگتی ہی تو پہر یہہ ایک سی دوا
پوچہتی ہین اور اوسکی واسطی کہلانی کی یہہ دوا یہہ ہی نسخہ

بریان کری بعدہ یہہ دوا ملائی خارخشک خورد خارخشک کلان مغز پنبہ تال مکہانہ کلان مغز بادام دو دو تولہ ان سب کو کوٹ کر شکر سفید یاد پہر ایکی قوام کرکی سب چیزون

چرونجی شیر ایک ایک تولہ تلخہ گاو ٹھاک عدد ان سبکو جو کوب
کر کی شیشہ آتشی مین رکھکر کی تیل نکالی اور شب کی
وقت ایک قطرہ حشفہ پر لگائی اور پان بنگلہ گرم کر کی باندہی
اسکو ایک ہفتہ بہر لگائی اور پرہیز کری اور وہ وقت دریافت
کری کہ ہونی مین انتشار کی صورت ہی یا نہین اور جو
خفیف سی بہی ہو تو پہر اکیس ٢١ دن تک لگائی اور اس
دوا سی فایدہ نہو تو پہر کسی اوستاد کو لازم ہی کہ
پہلی وہ دوا لگائی کہ جس مین دانہ پڑجاتی ہین اور وہ
دوا یہ ہی **نسخہ ضماد برای قوت باہ** عجیب
قرنفل چنڈ بیدستر جراطین [illegible] ایک ایک تولہ بیربہوٹی
مردار سنگ چار چار ماشہ تلخہ ماہی [illegible] چار عدد بچھو
جمالگوٹہ چار چار ماشہ چرونی نرگاو تین تولہ موم
دو تولہ پارہ ایک تولہ ان سب کو حل کری جب کہ وہ
سب ادویہ شل مرہم کی ہوجاوین تو رکھ چھوڑی وقت
شب کی اوس کی موافق تیلی گرم کر کی لگائی اور
پان بنگلہ گرم کر کی باندہی اور پانی کی احتیاط
کری بعدہ دوا [illegible] **نسخہ طلا برای قوت**

کیون کہ اس مقام مین ہدی نہین ہی اور لوگ کیا سمجہہ کر یہ واہیات حرکت کرتی ہین اور ایسی باتین اپنی بہی دیکہہ کر یہ معلوم ہوا کہ جوانی مین آدمی اندہا ہوتا ہی اور اوس عرصہ مین ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہی اور جو اسطور کا علاج کری تو یہ دوا بہی کہلائی

نسخہ غذا برای باہ

مغز بادام گیارہ دانہ لی کی تازہ پانی مین پیس کر شہد دو تولہ ملا کر پلائی ہر روز گیارہ دن یا اکیس دن

دیگر نسخہ باہ

چہری چالیس عدد لی کی صاف کر کی اوپر [illegible] پان کری اور شہد اوس کی موافق لیکر قوام پکا کر اون چہروں کو اوس مین ڈال کر رکہی صبح کو دہ بارہ دام پلائی اور سونی کی وقت ایک چڑا مع شہد کہلائی اور لگائی کی واسطی دوا یہ ہی

نسخہ روغن طلا برای قوت باہ

پوست بیخ کنیر سفید مال کنگنی دو ماشہ تخم کوانچ بیاض سفید عقرقرا اسپند سوختنی چودہ چودہ ماشہ ان سب کو جو کوٹ کر کی روغن کنجد سیاہ دس تولہ لی کی گرم کر کی اون دوایون کو ملا کر پکائی جب کہ وہ جلنی پر آئی تو چہان کر رکہی شب کو لگائی اور پان بنگلہ گرم باندہ کر سو رہی اور پان دوا یوں سی

ایک تو یہ کہ اوسکا تمام جسم برابر ٹوٹا ہی تو اوسکو ضعف دل
سو اجستہ (?) کہتی ہین دوسری حقیقت یہ ہی کہ اوسکی کچھہ جسم
ہوتا ہی اور اوس کو بادامی کہتی ہین مگر اوسکو قدرتی با
ہوتی ہی اور کسی کی اولاد بھی ہوتی ہی مگر اوسکو کوئی
مرد نہین کہتا جو جہ (?) کہتی ہین اور تیسری طرح یہ ہی کہ کسی
کی یہ عضو ہوتا ہی مگر اوسکو کچھہ حرکت نہین ہوتی تو اوس کا
نہین ہی اور کسی کی جسم کو حرکت پیشاب کی وقت ہوتی ہو
تو اوسکا علاج یون کری کہ پہلی سینکنی کی دوا کری بہت
عرصہ تک پہر اوس عضو پر یہ دوا باندہی **نسخہ سینک**
برای قوت باہ بیربہوٹی نو خراطین خشک اسگند ناگوری
زرد چوب آنبہ ہلدی نخود بریان چھہ چھہ ماشہ الغ سب کو
باریک کرکی روغن گل مین چرب کرکی دو پوٹلیان بناکر کسی
برتن مین رکھہ کر آگ پر رکھی اور تمام رانی و شہرہ (?) جوب
سینکی بعدہ یہ دوا اوس عضو پر باندہی **نسخہ دیگر برای**
قوت باہ عقرقرا بیربہوٹی سرخ دو دو ماشہ قرنفل
بنیس عدد گوشت گردن گوسفند بیس تولہ ان سبکو باریک
کرکی موافق اوس جسم کی کواب بناکر ریکا کر درمیان سی

کی تیل او سکا نکال کر رکہی ہر روز ایک قطرہ اوپر تصیب کی
ضماد کری اور پان بنگلہ گرم کر کی باندہی اور پرہیز پانی کا و
ترشی و بادی اور فایدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر کرنا نچاہئی
جب تک کہ چالیس دن نہ ہون اور کہانی کی دوا بہی اس
علاج کی ساتہہ ہوتی چلی جائی اور کہانی کی دوا یہ ہی

نسخہ برای قوت باہ عرق گہی کوار سیدہ گندم
مغز تخم کپاس روغن زرد شکر یا قند ایک ایک اثار
تین چیزون کو جدا جدا بریان کری گہی مین اور شکر کا
قوام کر کی بعدہ خارخشک ایک چہٹانک جوز بویہ ایک تولہ
الایچی سفید ایک تولہ مغز بادام مغز پستہ کہوپڑا سفید مغز
چلغوزہ مغز اخروٹ پاو پاو بہر ان کو بہی اوستمین ڈالی
وہ قوام ملا کر بطور حلوی کی پکا کر رکہی پانچ تولہ ہر روز کہلائی
یہ حال جو بیان کیا ہی کوئی اوستاد چاہی اسطور سی کری
تو بہتر ہی یا اپنی رای پر اوسکو کری تو بہتر ہی لیکن اس عاصی نی
علاج ڈاکٹر صاحب کی روبرو کیا تہا پہر کسی نی اسقدر
خرچ نہ کیا جو پہر مین دیکہا اوس وقت مین لوگ اشرفیان
خرچ کر لیتی تہی اب کوئی روپیہ نہین دیتا مفت مین دوا

...ی کیا ہو اور طاقت بہی
...کم ہو گئی ہو تو اسکی
کی دوا یہ ہی اسکی کہانی

برای قوت باہ نسخہ معجون

خولنجان سونٹھ دو دو تولہ
زعفران ... مصطگی اودی ...
چینی ... سعد کوفی
عود خالص

اسپغول مسلم برگد کی دودھ مین تر کری خاطر خواہ سایہ
مین خشک کری اور خرمی چالیس لی کی خالی کرکی وہ
ترکیا ہوا دودھ گا ہی اوسمین بہردی موافق اونکی گا یکا
دودھ یک آثار لیکر پکائی جب کہ دودھ قدری ریجائی تو
رکہہ چہوڑی ایک خرما ہر صبح کو کہلائی اور غذا دودھ
اور روٹی اور دوپہر کی بعد جو چاہی وہ کہائی اور
لگلذ یک دوا یہ ہی نسخہ طلا برای قوت باہ
عقرقرا دکہنی قرنفل گلدار بیربہوٹی جدوار خطائی اطین
خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن لجد
سیاہ پاؤ آثار لی کی اوس مین وہ اجزا ملاکر ایک ہانڈ
بکلی مین رکہہ کر منہ اوسکا بند کرکی چولہہ کی انگارہ نہو دکر
اوس ہانڈی کو گڑہی مین رکہہ کر پوشیدہ کردی اور
آگ آٹہہ پہر سات دن تک برابر اوس پر جلا کری بعد ہفتہ بہر
کی نکال کر ایک قطرہ اور پرچسم کی چوب ملی اور پان بنگلہ گرم
کرکی باندہی اور پرہیز کری فصل تیسری بیان آتشک
جریان مین آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسی کو سوزاک کی
سبب یا آتشک کی سبب سی ہوتا ہی تو اودیہ سی کم ہو

موصلی سیاہ موصلی سفید دو دو تولہ ... تری اور ... کی گوند ہو ... نشاستہ ... مین ...

پانچ پانچ تولہ ان سبکو پیسکر چہانکر شکر خام نصف وزن ملائی ہر روز ایک تولہ کھلائی اور دودھ گائیکا پلائی اور ترشی و بادی کا پرہیز کری اور سفیدی کی زیادتی سی ہو تو نئی پیلی بڑی ہی

جریان سبب سوزاک تخم کتان پاؤ آثار
تو اکھیر چار تولہ اسبغول سنگ جراحت ایک ایک تولہ
ان سب کو باریک کر کی شکر چینی برابر ملائی اور ایک کف دست
ہر روز صبح کو کھلائی اور پیچھی پاؤ بھر دودھ گائیکا پلائی
اور پرہیز کری اور سوزاک کی سبب سی جو یہ عارضہ ہو
جاتا ہی تو بند کشادہ بھی ہوجاتا ہی تو اوس کی لئی مرہم یہ
ہی **نسخہ مرہم بند کشاد** روغن زرد گاو ... تولہ
سپیدہ سفید اکاشتری سنگ جراحت ایک ایک ماشہ رانج سفید
ایک خام رتی ان سبکو پیس کر گھی مین ملاکر خوب دہوئی
اور بتی موافق اوسکی بنائی اور لت کر کی مرہم سی نیاصہ
مین رکھی اور سوزاک کی جہت سی یہ عارضہ ہوجاتا ہی
تو اوس کی دریافت کرنی کا نشان یہ ہی کہ اوسوقت
مین پیپ نکلتی ہی اور اوس کی جریان مین نئی تپلی ہوکر
جاری رہتی ہی اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا ہی ایک
رطوبت کی زیادتی ہو تو نئی پانی سی ہوتی ہی اوسکی
واسطی دوا یہ ہی **نسخہ جریان سبب سوزاک**
دوا یہ ہی برگد کی پاؤ آثار لیکی اوسی درخت کی دودھ مین

ملا کر ہر صبح کو ایک تولہ کھلائی دوا کی ساتھ اور جو صفرا
سے ہو یا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی بھی ہو تو فصد
باسلیق لی بعدہ اندری جلاب دی بعد اسکی یہ دوا
دے **نسخہ جریان سبب سوزاک** آرد
ماش مقشر نیم آثار سپیدہ خستہ ہندی نیم آثار سنگ جراحت
تین تولہ ان سبکو کوٹ کر چھانکر بھی شکر تین پاو ملا کر صبح کو
پہلے کھلائی اور دودہ گایکا پاؤ بھر اوپر سے پلائی ترشی
نکھائی اور اس دواسی فایدہ خاطر خواہ ہو تو پھر یہ دوا دے
نسخہ جریان سبب سوزاک آرد نخود خستہ پاؤ آثار
کواب چینی ایک تولہ مغز تنبال چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ ان
سبکو پیس کر شکر خام تین تولہ ملائی ہر روز چار تولہ صبح کو کھلا
اور دودہ گایکا پاؤ بھر پلائی اور پرہیز کری **نوع دیگر**
بیان جریان سبب آتشک اور جو یہ عارضہ
جریان کا آتشک کی سبب سی ہو تو دریافت کرنی کی
علامت یہ ہی اول تو نیا صہ کی منہ پر زخم خفیف سا ہوتا ہی
اور رنگ تیلی ہو کر بابل نسبتہ جی نکلتی ہی کیونکہ ایک تو
گرمی مزاج کی اور دوسری گرمی آتشک کی اور

اور وہ پرہیز دودہ سی کہلاتی تو تولہ ہر روز ہمراہ دودہ کی ۱۹۱۲

نایل نکلتی ہی تو اسکی واسطی وہ دوا ہو جو آتشک کو بہی فایدہ کرتی ہی اور جریان کی بہی وہ دوا یہ ہی **نسخہ جریان** بسبب آتشک عقرقرا انجرا تی تخم بل بل خار خشک کلان وخورد گل نوفل موصلی سفید موصلی سیاہ موصلی سنبل اندر جو شیرین ست گلو سپستان تخم کوانچ تخم اٹگن تال مکہانہ خورد کباب چینی سورنجان شیرین ایک ایک تولہ تج قلمی ست بہروزہ لودہ پٹہانی نونو ماشہ ان سب کو پیس کر نصف وزن شکر خام ملاکر ایک تولہ ہر روز ہمراہ دودہ کی کہلائی اور پرہیز بخوبی کری خدا چاہی تو اچہا ہو جائی انشاء اللہ الرحمان اور اسی عارضہ مین ہو جانی کی صورت اس طرح بہی ہوتی ہی کہ اکثر لوگون کی غذا مخالف مین کج تیزشی کثرت سی ہوتی ہی اور مرغوب طبع گرم کہانی کی طرف ہت ہی اس جہت سی بہی جریان کی شدت ہو جاتی ہی تو اوس کی لئی دوا یہ ہی **نسخہ جریان** موصلی سیاہ موصلی سفید گلو نجی سیاہ پانچ پانچ تولہ ان کو پیس کر شکر خام برابر ملائی ہر روز ایک تولہ دودہ کی ہمراہ کہلائی اور جو اس دوا سی فایدہ نہو تو یہ دوا دی **نسخہ جریان**

کہاتی کرتی جریان

فصل ۶۹ تہی

بیان فتق

اول تو فوطون مین عارضہ تین طور پر ہوتا ہی پہلی اس بیان مین صورت ہوتی ہی کہ کسی وجہ سی چوٹ لگ جاتی ہی تو اندر سی بیضہ بڑہ جاتا ہی

جسوقت لگانا منظور رہو اوسوقت سوئیکی ساگ پکاکر بہپارا دی
بعدہ وہ لیپ لگائی اور پہروہی ساگ باندہی اس دواکو دو
وقت لگائی پانی سی پرہیز کری اور فوطون مین عارضہ یون
بہی ہوتا ہی کہ پہلی کسی کی مزاج مین برودت یا رطوبت
کی کثرت ہو توان دو خلطون کی سبب سی ریح کا خلل ہر ایک
اعضا مین پیٹ کی پیدا ہوتا ہی اسی صورت سی تمام شکم کی
ریح فوطون کی طرف رجوع ہوتی ہی تو وہ
حال ہوتا ہی جو پہلی بیان کیا ہی کہ اندر سی بیضہ بڑہ جاتا
ہی تو لوگ بیکار سی اوس کا علاج پوچہتی ہین
کسی حکیم سی نہین بیان کرتی کہ وہ فصد یا جلاب تجویز کری
نمادیا بہپارا بتائی اور ناواقف کی دوا یہ ہی کہ تماکو کا پتا
یا ٹیسو کی پہول بتاتی ہین اوسی اور ترقی ہوتی ہی بشرکو
لازم یہ ہی کہ ایسا علاج ہو تو حکیم سی کہی کہ موافق مزاج کی
کری یا کسی جراح سی کہی اور وہ بہی آزمودہ کار ہو وہ بہی
علاج یون کری کہ جلاب و فصد تجویز کری اور لیپ بہپارا
بتائی تو بہی **نسخہ لیپ براۓ قطع** ناخونہ بادیان
سبز منقہ بیضہ بچہوا چار عدد مکو خشک سرگین موش ایک ایک

نہین آتا کہ اس سی کیا عارضہ پیدا ہوتا ہی اور یہ حرکت بغیر
ہی اور اس حرکت کی سوا ایک امر اور بھی ہی کہ کسی کی
مزاج مین رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت مین
بعضی آدمی پانی روکی ہوئی پیتی ہین اور کوئی شخص کثرت
سی پیتا ہی تو دو یا تین عارضہ ہوتی ہین ایک تو یہ کہ تلی بڑھ
جاتی ہی اور دوسری یہ کہ فوطون مین پانی اوتر آتا ہی
اور ایسی حرکتون سی باد خایہ قسم آبی کی ہو جاتی ہین
اور علاج اس عارضہ کا حکیمونکی کتابون مین اکثر لکھا
ہوتا ہی اور ڈاکٹر صاحب سی یون سنا ہی کہ اس کا
علاج کریں تو یون کریں کہ پہلی نشتر دیکی سب پانی نکال کر
اوس زخم مین کوئی چیز ایسی لگائی کہ وہ زخم جاری رہی
سات آٹھ دن کی بعد مرہم اچھا ہونی کا لگائی اور یہ دوا
کھلائی کیونکہ اندر سی پانی کی آمد رفت موقوف ہو تو زخم کا
خشک ہونا اچھا ہوتا ہی اور پھر خلل نہ ہوگا وہ دوا یہ ہی

نسخہ قطع آبی کندر گوند طباشیر کبود زہر مہرہ خطائی
زعفران ریٹھہ اصل سوس ایک ایک تولہ تخم کتان تخم خطمی ز
چھہ چھہ ماشہ ان سب کو باریک کرکی چار ماشہ ہر روز

ہی وہ اوسکی واسطی پچکاری لیتا ہی تو ناواقفی سی اوسکی فوطون مین پانی اوتر جاتا ہی تو وہ پانی مثل تیزاب کی جسم کو کاٹتا ہی

اول ایک گٹھلی سی پیر و پر ہوتی ہی بعد کچھہ دنون کی جب
آدمی چلتا پھرتا ہی تو وہ آنت موطون مین رہتی ہی جب کہ
وہ لیٹتا ہی تو آنت پیٹ مین چلی جاتی ہی اور اوسکی اوٹھنی
بیٹھنی یا لیٹنی مین آواز آتی اور دوا اوسکی یہ ہی کہ ایک
لنگوٹ یا کرہ انگریزی باندہی تو وہ بہت مفید ہی یا خیال
خام سمجھہ کر وہ علاج کری جو پانی کی عارضہ مین بیان
کیا ہی شاید خداوند کریم اوس دوا سی اچھا کر دی اور
جو یہ عارضہ فیل پا کا ہوتا ہی تو اوس کا علاج نہ کیا نہ
دیکھا ... صورت سی گھنگا ہوتا ہی اوس کا علاج
بھی نہین دیکھا اور نہ کیا بیان فصد تاریخ و روز
و موسم و سال و ہر فصل آگاہ ہو کہ حال فصد
کا اور آنکھہ بنانی کا اور ہڈی جوڑنی کا اور زخم تلوار کا
وہ کہ جسمین چار اونگل کا غار ہو وہ صبح کا زخم شام تک اچھا
ہو جائی شام کا زخم صبح تک اچھا ہوا اور گولی کا زخم چاہی
چیرا نجائی اور گولی نکل آئی خواہ کتنی دور ہو اس مین
... نہین لکھا اس کا سبب یہ ہی کہ یہ کام نی دیکھی اور
نی کبھی نہین آتی اور ناقص الرای ہڈی کو کاٹ ڈالتی ہین

تاریخ کو ضعف ہوتا ہی اور نوین تاریخ کو خارشت پیدا ہوتی
ہی اور دسوین تاریخ کو قوت ہوتی ہی اور گیارہوین تاریخ
کو غشہ جاتا رہتا ہی اور بارہوین تاریخ کو تشنج ہی اور
تیرہوین تاریخ کو درد بدن ہوتا ہی اور چودہوین کو نیند
جاتی رہتی ہی اور پندرہوین تاریخ کو بخار نہین ہوتا اور
سولہوین تاریخ کو بال سفید نہین ہوتی اور سترہوین
تاریخ کو دل پر رنج نہین ہوتا اور اٹھارہوین تاریخ کو
قوت دل نہین ہوتی اور انیسوین تاریخ کو قوت دماغ
بہت ہوتی ہی اور ~~بیسوین تاریخ کو ہر [illegible]~~ ہوتا ہی
اور اکیسوین تاریخ کو ہمیں خوش رہتا ہی اور بائیسوین
تاریخ کو درد کلو و درد دندان دفع ہوتا ہی اور تئیسوین
تاریخ کو ناتوان و حقیر زیادہ ہوتا ہی اور چوبیسوین
تاریخ مین غمگین نہین ہوتا ہی اور پچیسوین تاریخ کو
خفقان جاتا رہتا ہی اور چھبیسوین تاریخ کو درد گردہ
و درد پہلو دفع ہوتا ہی اور ستائیسوین تاریخ مین
بواسیر جاتی رہتی ہی اور اٹھائیسوین تاریخ کو ہر ایک
درد زیادہ ہوتا ہی اور انتیسوین تاریخ کو ہر ایک

نہین رہتا ہی کو پریشان تیسوین تاریخ کو ہوتا ہی اور فایدہ بہت ایک [illegible] عارضہ کو دور

رباعی

ہفتہ بہر کا بیان

ہر سال کہلواتی ہین یا مسہل لیتی ہین تو اوس بات کی عادی
ہو جاتی ہین اور یہ عادت اچھی نہین ہی اور نکہلوانا فصد کا
اچھا ہوتا ہی کیونکہ سال کی موسم تین ہوتی ہین اور خون بہی
تین طرح پر ہوتا ہی جسم کی اندر اور یہ طرح یہ ہی کہ جاڑی
کی دنون مین کسی عارضہ کی واسطی حکیم فصد تجویز کری تو دوپہر
کی وقت کہلوائی کس لئی جاڑی کی موسم مین اول وقت خون
گردشہی مین ہوتا ہی یعنی ٹہہر جاتا ہی اور بعضی لوگ یہ کہتی ہین
کہ خون جم جاتا ہی اور بشر کی جسم مین خون جم جائی تو زندگی
نہ ہی بلکہ اندر گرمی ہوتی ہی اور خون کی نکلنی مین یہ تمیز نہین
ہوتی کہ یہ خون اچھا ہی یا برا ہی اور اوس عرصہ مین کہلوانی
سی آدمی لاغر ہو جاتا ہی اس واسطی بری کی ساتہہ اچھا
بہی نکلتا ہی اور گرمی کی موسم مین خون جدا جدا ہوتا ہی اور
اس موسم مین لازم ہی کہ اخیر وقت فصد کہلوائی اور جو اول
وقت کہلتی ہی تو عیب یہ ہی کہ خون کم ہو جاتا ہی اور دن
بہر کی گرمی سی زیادہ خشکی ہوتی ہی اخیر وقت بہتر ہی اور
بعضی آدمی عادی ہوتی ہین اور نہین کہلواتی تو ایک نہ ایک
مرض پیدا ہوتا ہی اور موسم برسات مین خون موافق سی

واللہ اعلم بالصواب

خاتمہ کتاب بیان

کہ اس فقیر حقیر نی

اور ہر وقت صورت پہوڑی کی دوسری صورت پر نظر آتی
ہی اور یہ جو نسخہ اس کتاب مین ہر مرض کی موافق لکہی ہین
انہین لازم ہی صاحب علاج کو اوس کی مزاج کی موافق
مرہم لگائی اور شفا دینی والا حکیم مطلق ہی کس لئی کہ اکثر
دیکہا اور سنا کہ یہ دوا مزاج کی موافق نہین ہی اور
اوسنی فایدہ بخشا بس لازم یہ ہی کہ علاج مین اوسی
شریک کرلینی قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ اور مریض سی کہی کہ جب تک حق تعالی صحت
نہ بخشی گا کچہہ نہ ہوگا کس لئی کہ اس مین کچہہ اجارہ نہین ہی
کیونکہ كُلُّ أَمْرٍ مَرْهُونٌ بِأَوْقَاتِهَا اور دراصل یہ
ہی کہ ذلی اوس کی عنایت کچہہ نہین ہوتا کہ لَا تَتَحَرَّكُ
ذَرَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ اور آگاہ ہو کہ یہ کچہہ موقوف نہین ہی
کہ حق تعالی میری ہاتہہ سی صحت بخشی یہ اختیار اوسی ہی
کس لئی وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور یہ عاصی پر معاصی
امیدوار اس فن کی طالبون سی یہ ہون کہ جس وقت
ان اوراقون سی فایدہ اوٹہائین تو اس عاجز کو بہ

ہی کہ ایک شخص جناب امام ذوی الاحترام
صادق علیہ السلام کی خدمت مین
آیا اور عرض کی کہ جعلت فداک ابن رسول اللہ
آپ نی زبان معجز بیان سی ارشاد فرمایا تہا کہ جس امر کو
بسم اللہ الرحمن الرحیم سی شروع کری تو حق تعالی
برکت عطا فرماتا ہی اور کوئی چیز خلل نہین کرتی یا حضرت
علیہ السلام اس شکوہ نی کہانا کہایا بسم اللہ کہ کی اور
خلل کیا حضرت علیہ السلام نی فرمایا کہ ہر چیز پر تو نی بسم اللہ
نہین کہی پس جس چیز پر تو نی بسم اللہ نہین کہا اوس چیز نی
خلل کیا اوس نی عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتی ہین اور
دوسری دلیل یہہ ہی کہ قران شریف کی ہر سورہ [illegible] ہی
بسم اللہ ہی اور ہر سورہ پر بسم اللہ ہی بس معلوم ہوا کہ
بسم اللہ کہنا ہر فعل کی شروع مین لازم ہی اور حکم
پروردگار عالم کا بہی رجوع کرنا طرف طبیب کی ہی چنانچہ
نقل کی گئی ہی کہ حضرت موسی علیہ السلام کی ہاتہہ مین پہوڑا
نکلا اوس وقت مین اونہوں نی درگاہ باری تعالی مین عرض
کیا کہ ای عالم السر والخفی اب کیا حکم ہوتا ہی حکم پہنچا کہ ای

فقیر نی جو یہ اجزا جمع کئی ہین تو ان مین سی آسان عبارت اور
سہل ترکیب علاج کی دیکہکر واسطی تعلیم مبتدی کی اگر ان اجزا کو
دقیق کرکی لکہتا تو فہم مبتدی او سکو نہ بوجہہ سکتا اور اگر سب حال
جراحی کو اسمین مندرج کرتا تو طول بہت ہوجاتا اور قدر فن جراحی کی
جاتی رہتی اور مجہی منظور تہا کہ مختصر واسطی مبتدی کی ہو اسواسطی
قدری احوال اس فن کا لکہا ہی قطعہ از روی سب سی مجکو طعن سی
رکہین معاف مینی لکہا ہی یہ سب احوال از روی کتاب جو کتابون مین
پڑہا ہی یا سنا او ستادو سی جانتا ہون کچہہ نہین واللہ اعلم بالصواب
اور یہ کتاب شہر دیچہ مین تمام ہوئی اور تاریخ دسوین روز
اور سن بارہ سی او نسٹہہ ہجری مطابق سن بارہ سی اکاون فصلی
اور سن اٹہارہ سی چوالیس عیسوی اور سنبت او نیس سی ہندی کی
تہی تمام ہوئی اور دو تین شاعر مجہہ فقیر پر نہایت مہربانی اور
شفقت فرماتی تہی او نہونی اس کتاب کی تاریخین کہین اور مجہہ
گنہگار کو عنایت فرمائین وہ بہی اسمین لکہہ دی ہین فقط تاریخ
تصنیف طرز جدید اخا ہو بر صفحہ دل یہ لکہہ لی کتاب ایسی لکہتی
ہی فضل علی نی بہر ایک نسخہ مرہم کاہی لا جواب شفقت بڑی کی
ہی فضل علی نی شکو ڈالی ایسی چیزون کو یون لکہہ دیگا یہ سبب

ذی الکرم و ذی الکرم و ذو الاخلاق
کہ بافضال علی فضل علی وارد نام
از او لاد علی سید پاکیزہ گہر
ذی فضل علی بدوام ساخت تالیف کتاب
مجرد فن جراح بہر کہ مفید است بامراض
شہور وادرام یامن بہر تبیین
بہر شد تاریخش در زمانی کہ زما
گردید بر تمام

وہ لکہتی ہین تصنیف حضرت
ہی فضل علی
تصنیف لکہی
ہی فضل علی

تصنیف تاریخ فضل علی نی جراحی کی ای جراحی کی تاریخ